188392

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۹۲۳۶۵ Accession No. ۵۰۴۰

Author نورٹ بارڈن

Title نقل مسعود اکرام الدین نوربٹ بارجنگ

This book should be returned on or before the date last marked below.

نقل مصدقہ

سارٹیفکٹ محمد اکرام اللہ خان صاحب بہادر

نواب یار جنگ

مطبوعہ نول کشور پریس لکھنؤ

دسمبر ۱۸۸۵ء

(۱) ترجمہ سارٹیفکٹ چارلس رکس صاحب بہادر
کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع مین پوری

اکرام اللہ نائب سررشتہ دار محکمہ مجسٹریٹی ضلع ہذا ایک بڑے معزز افسر کے صاحبزادے ہین جو سابقًا مین پوری مین بعہدۂ صدر امینی ممتاز تھے - وہ اپنا کام نہایت تیزی سے سیکھتے ہین - اور اُنھین بہ نسبت فوجداری کے مالی کاروبار مین زیادہ واقفیت ہے - اور وہ عمدہ چال چلن کے نوجوان آدمی ہین فقط مورخہ ماہ دسمبر ۱۸۵۲ء

شرح دستخط

چارلس رکس کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع مین پوری

(۲) ترجمہ سارٹیفکٹ آرلینڈسی صاحب بہادر
جائینٹ مجسٹریٹ و کلکٹر مین پوری

مین اکرام اللہ کو دو برس سے جانتا ہون جو ایک حد تک میرے شاگرد بھی ہین اور وہ ایک عمدہ اور معزز خاندان کے تیز فہم چالاک اور رہونہار نوجوان آدمی ہین مین یقین کرتا ہون کہ وہ اپنی اُس اعلےٰ خدمت کے (جو اُنھین ملی ہے) بعمدگی اور ناموری انجام دینے مین پوری کوشش کرینگے -

مین دعا کرتا ہون کہ اُنھین اپنی عمر مین ہر طرح کی کامیابیان نصیب ہون اور اُنکے افسرون سے عمدہ توجہ فرمانے کے لیے سفارش کرتا ہون - فقط مورخہ ۳ جنوری ۱۸۵۴ء

شرح دستخط

آر لینڈسی صاحب بہادر جائنٹ مجسٹریٹ وکلکٹر مین پوری

(۳) ترجمہ سارٹیفکٹ الیف فارس بہادر

اسسٹنٹ مجسٹریٹ مین پوری

مین چند روز سے محمد اکرام اللہ خان کو جانتا ہون اور ایک اعلیٰ درجہ کا خیال اُنکی نسبت رکھتا ہون اُنکے صفات اعلیٰ درجہ کے ہین اور وہ ایک بہت عمدہ خاندان کے ہین اور نہایت عمدہ چال چلن رکھتے ہین - فقط مورخہ ۲۱ جنوری ۱۸۵۴ء

شرح دستخط

آف فارس اسسٹنٹ مجسٹریٹ مین پوری

(۴) ترجمہ سارٹیفکٹ آرتھر ہربرٹ کاکس صاحب بہادر

کلکٹر ومجسٹریٹ مین پوری

مین پوری ۵ دسمبر ۱۸۵۴ء

منشی اکرام اللہ خان مولوی نقی یاور خان بہادر کے فرزند ہین جو سالہاے دراز ضلع مین پوری کے پرنسپل صدر امین رہ چکے ہین اِنکے والد کی نیکنامیون مین کبھی کوئی دھبہ نہین آیا اور اُنکی اُس طول طویل ملازمت مین وہ عہدہ دار جنکی تحت مین اُنھون نے کام کیا اور علی ہذا کل رعایا کو اُنپر اعتماد حاصل رہا یہ اُنکے فرزند بھی بالکل اپنے والد کے قدم بقدم معلوم ہوتے ہین اور جہانتک مجھے اُنکا حال معلوم ہے اُس سے مجھے اس بات کے یقین کرنے کے کامل وجوہ ہین کہ لفظ شریف کا

اطلاق جہانتک اپنے اعلیٰ معنی مین ہوسکتا ہے اُس اعتبار سے پورے شریف ہین-
علاوہ برین یہ اُس جرأت و دلیری سے متصف ہین جو اخلاق حمیدہ مین داخل ہے
اور اِس امر کا مطلق انکو باک نہین ہے اپنے ماتحتون کی کسی بدر ویگی یا بیضابطگی سے جو
اِنکو نارضامندی ہو اُسکو ظاہر کردین اور اطلاع دین - اِنھون نے سرکاری کاروبار نہایت
کم سِنی کے زمانہ مین بہ زیر نگرانی مسٹر چارلس کس شروع کیا اور اُنھون نے فوراً انکو
کار آموزی کے واسطے جمال الدین کے سپرد کیا جو کہ ایک نہایت معزز اور لائق
ڈپٹی کلکٹر ضلع ہذا کے تھے - اسطرح اِنھون نے بہت کچھ معلومات حاصل کرکے ہمارے
طریقہ مالگزاری (ریونیو سسٹم) کے فن مین مہارت پیدا کی اور یہانکی عدالت مجسٹریٹی کے
سررشتہ دار مقرر ہوے - اسی تقرری مین مجھے اِنکے چال وچلن کے دریافت
کرنے کا موقع ملا-

مین بصدق دل انکی بھلائی چاہتا ہون اور یقین کرتا ہون کہ جیسی کچھ امیدین آیندہ
کے لیے اِنکے واسطے میرے دلمین ہین اُمین مجھے ناکامی نہین ہوگی - فقط

شرح دستخط

آرتھر ہربٹ کاکس صاحب کلکٹر ومجسٹریٹ

سارٹیفکٹ ہاے ملازمت ضلع سہارنپور

(۵) سارٹیفکٹ عطیہ ای راس صاحب بہادر

کلکٹر ومجسٹریٹ ضلع سہارنپور

منشی اکرام اللہ خان تحصیلدار نکوڑ نے مجھسے ایک سارٹیفکٹ پانے کی خواہش
کی جسمین مین اپنی راے ظاہر کرون اُنکی کارگزاری دوازدہ ماہ کی بابت بحیثیت

تحصیلداری ضلع ہذا - مراد اُنکی یہ ہے وے ظاہر کرین اپنے دور دست دوستون پر کہ اُنھون نے اپنے بالا دستون کی کیسی عمدہ راے اپنی نسبت حاصل کی ہے - مین اُنکی خواہش کے پورا کرنے مین نہایت خوش ہون -

اکرام اللہ خان باعتبار منصوبہ عہدہ حالیہ - سِنًا - زیادہ نوجوان ہین - باینہمہ اس خدمت کا کام اُنھون نے ایسی خوبی سے انجام دیا ہے کہ تعریف کے مستحق ہین اور مین اُنکو نہایت ہونہار نوجوان عہدہ دار جانتا ہون -

مسٹر کاکس مجسٹریٹ مین پوری جنکے دفتر مین یہ سررشتہ دار تھے اُنکی نہایت عمدہ تصدیق اپنے ذاتی صفات حمیدہ کے بارہ مین یہان اپنے ساتھ لاتے اور واقعی مسٹر کاکس نے جو راے اِنکی نسبت ظاہر کی تھی اُسکو انھون نے پورے طور پر ثابت کر دیا اُنکے علاقہ کے باشندے حد سے زیادہ اُنکی قدر کرتے ہین اور اُنکا چال وچلن راست بازی و وفا مین مشہور ہے جیسا کہ خاصہ اُنکے خاندان کا ہے جو ایک عالی خاندان ہے اُنکو کام مین جسقدر تجربہ حاصل ہوتا جاویگا اُسیقدر وہ بحیثیت ایک عہدہ دار مال کے نہایت قدر وقیمت کے لائق ہوجاینگے ابھی چند روز ہوے جب مین اُنکی تحصیل کو دیکھنے گیا تھا اُسوقت مین وہان ہر چیز کو باقرینہ اور منتظم دیکھکر اور عمارت تحصیل اور اُسکے احاطہ کے پاک وصاف جلوہ سے نہایت خوش ہوا فقط ۴ مارچ ۱۸۵۵ء

شرح دستخط

اے راس کلکٹر سہارنپور

اعمال نامہ

(۶) ترجمۂ خلاصہ (کیرکٹر بک) ضلع سہارنپور

مین بہت خوش ہون اُس عمدہ خیال کے اظہار مین جو مجھے اکرام اللہ خان تحصیلدار نگور ضلع ہٰذا کی نسبت ہے۔ اُنکو مین نے ۱۸۵۳ء مین اس عہدہ پر مقرر کیا تھا بموجب سفارش مسٹر کاکس صاحب بہادر کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع مین پوری کے جنھون نے اُنکی اعلیٰ درجہ صفات حمیدہ راست بازی اور ہوشیاری کی تصدیق کی ہے اور جن صفات حمیدہ کی تصدیق ہوئی تھی وہ اُسوقت سے ابتک بہ تکمیل انمین پائے جاتے ہین ۔جو حصہ ضلع کا انکے سپرد ہے تمام اُس علاقہ مین اندازہ معمول سے کہین زیادہ انکی قدر و منزلت ہے اور اُنکی شیوہ وفاشعاری مین کسی طرح کا دھبّہ نہین آیا یہ اپنے کامون کے سیکھنے کے بڑے شائق ہین اور اُسکا مادہ انمین نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے اور مجھے یقین واثق ہے کہ چند سال کے تجربہ مین وہ ایک اعلیٰ درجہ کے لائق افسر ہوجاوینگے اُنھون نے تختہ سطح و بکپاس کی پیمائش سیکھنے مین بڑی تندہی سے اپنے کو مصروف کیا اور اپنے اِس علم کو بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے حصۂ ضلع کی پیمائش جاری کرنے مین کام مین لائے ہین فقط مورخہ یکم مارچ ۱۸۵۶ء۔

شرح دستخط

اے راس کلکٹر و مجسٹریٹ

ایضاً

اکرام اللہ خان تحصیلدار سابق نگور و تحصیلدار حال سہارنپور نے مجھسے بیان کیا کہ امسال کُل مالگذاری اُنکی تحصیل کی اخیر ماہ جولائی مین بیباق ہوگئی حالانکہ سال گذشتہ

ہین تحصیل کی بیاقی کی تاریخ اخیر ستمبر تھی اور چونکہ دفتری کاغذات کی رُو سے مجھے معلوم ہوا کہ واقعی یہی بات ہے - بدین نظر مین نہایت خوشی سے اس موقع پر اس امر کو لکھتا ہون کہ اس امر کو مین اُنکے نہایت تعریف کے قابل جانتا ہون خصوصًا ایسے وقت مین کہ بندوبست جدید درپیش ہے فقط مورخہ ۱۰- ستمبر ۱۸۵۶ء

شرح دستخط

آر ام اڈورڈ سی رسل

(۷) ترجمہ سارٹیفکٹ ڈبلو اڈورڈ صاحب بہادر
جوائینٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر ضلع سہارنپور

اکرام اللہ خان تحصیلدار و افسر پولیس نگور نے مجھسے ایک سارٹیفکٹ کی درخواست کی ہین بڑی خوشی سے بیان کرتا ہون کہ جہانتک مجھے اُنکی نسبت غور کرنے کا موقع ہوا ہے مین اُنکو ایک عمدہ اور لائق افسر خیال کرتا ہون وے بڑے ہوشیار اور جفاکش ہین اور اپنا کام خوبی اور تکمیل کے ساتھ سرانجام دینے کے نہایت شائق ہین اور ایسا پایا جاتا ہے کہ جمیع زمینداران سکنۂ حد تحصیل اُنکو بہت پسند کرتے ہین سب کے سب اُنکے مداح ہین اور جب سے وے اس ضلع مین داخل ہوے ہین مین نے کبھی کسی سے اُنکی شکایت مین ایک لفظ بھی نہین سُنا - فقط-
۱۸- ستمبر ۱۸۵۵ء

شرح دستخط

ڈبلو اڈورڈ ڈپٹی کلکٹر سہارنپور

(۸) ترجمہ سارٹیفکٹ عطیہ مسٹر جانس صاحب بہادر
ڈپٹی کلکٹر ضلع سہارنپور

مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ محمد اکرام اللہ خان جو حال مین اس ضلع کے تحصیلدار مقرر ہوے ہین ایک جوان بڑے معزز خاندان اور توسلات کے ہین اور طبعی اور کسبی دونون طرح نہایت عمدہ صفات انمین موجود ہین اور ہمارے طریقہ مالگزاری (ریونیو سسٹم) کے معلومات انکو بہت اچھے حاصل ہین انکی تحصیل میرے زیر نگرانی ہے اور مجھے انکی کارگزاری اور راستبازی پر پورا بھروسا رہا ہے فقط ۳۰ مئی ۱۸۵۴ء

شرح دستخط

ڈبلو جانس صاحب ڈپٹی کلکٹر

اسناد ملازمت ضلع راے بریلی ورپورٹ مرتبہ محمد اکرام اللہ خان

(۹) مع سارٹیفکٹ میجر بیرو اسپشل کمشنر اودھ بہ تصدیق
رپورٹ مذکور بابت خیر خواہی و کارگزاری ہاے زمانۂ غدر

مین تصدیق کرسکتا ہون کل ان امور کی جو کچھ کہ اکرام اللہ خان نے نسبت اپنے خدمات باتحتی میرے بیان کیا ہے - اور اس بات کی تصدیق کرتا ہون کہ یہ انھین مفید توجہات ومخاطبات کے مستحق ہین جنکا وہ شخص مستحق ہوتا ہے جسنے مصیبت کے وقت پر عمدہ کام دیا ہو - ویسے ہر ایک عمدہ لحاظ کے مستحق ہین جنھون نے عمدہ خدمات اس خوفناک وقت مین کی ہین - اور جنکو مین یقین کرتا ہون کہ بہت بڑے ایماندار سرکاری ملازم ہین -

۲۶ ستمبر ۱۸۵۸ء شرح دستخط

اس بیرو

رپورٹ

بخدمت چیف کمشنر اودھ مقام لکھنؤ - ۲۵ ستمبر ۱۸۶۲ء

راقم السطور ایک قدیم ملازم گورنمنٹ کا ہے اور اسکے رشتہ دار کئی پشتون سے سرکاری خدمات پر کامیاب رہے ہین سرکار انگریزی کی شروع عملداری مین راقم کے دادا ایک ہندوستانی سردار تھے اور بہ رفاقت لارڈ لیک بہت عمدہ عمدہ کام انجام دیے چنانچہ علاقہ بلندشہر کے فتح ہونے کے بعد کئی قلعہ اور متصل کا ملک بالکل اُنکے سپرد ہوا وے ہلکر کی فوج سے لڑے اور شکست فاش دی انوپ شہر سے بھگا دیا - اس کار نمایان پر لارڈ لیک نے ان سردار کے نام ایک پروانہ جاری کیا - جس سے لارڈ صاحب اپنا کمال اطمینان اور بھروسہ انکی کارروائی اور راہ وروش کی نسبت ظاہر کرتے ہین چنانچہ اُس پروانہ کی صحیح اور مصدقہ نقل اب تک موجود ہے -

(۱) میرے چچا اور والد پرنسپل صدر امین تھے چچا نے تو وفات پائی لیکن والد اب تک پنشن پاتے ہین جو عہدہ پرنسپل صدر امینی درجہ اول کی بابت ملی ہے - اُن اشخاص مرقومہ بالا کی ملازمت اور خیرخواہیون کی نسبت زیادہ لکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہے - اب مین بہ تفصیل اُن خدمات سرکاری کو بیان کرونگا جو کہ مین نے بذات خود خیرخواہانہ وفاداری کے ساتھ انجام دی ہین خصوصاً وہ خیرخواہیان جو ایام غدر مین بجا لایا ہون -

(۲) ۱۸۵۷ء کے غدر سے پہلے مین تحصیلدار رائے بریلی ضلع سلون کا تھا جبکہ غدر شروع ہو گیا اور اُسکے آثار ضلع مین معلوم ہونے لگے اور جب اُسکے مختلف تعلقون کے باعث سے جو کہ ضلع کی مختلف جگہہ مین ہوئے سرکاری کامون مین ہرج ہونے لگا

اُسوقت بھی مین نہایت خبرداری وکار آگہی سے انتظام کرنے کے سبب حکومت وامن وامان قائم رکھنے مین کامیاب ہوا تحصیل مالگذاری حسب معمول ہوتی تھی احکام جاری ہوتے تھے اور اُنکی تعمیل ہوتی تھی اور ڈاک مین بھی کچھ ابتری نہ تھی حتی الکہ یہ کارروائی دسوین یا گیارھوین جون تک جاری رہی اُسوقت فوجی بغاوت اور تعلقدارونکی علانیہ مخالفت وسرکشی کی جہت سے حکام ضلع سلون ضلع چھوڑ جانے پر مجبور ہوے ۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ وہ وقت آگیا کہ مین بھی بھاگ بچنے کی کوشش کرون حالانکہ اِسکے واسطے پہلے سے کوئی بندوبست مطلقاً نہین کیا گیا تھا کیونکہ میری خواہش تھی کہ مین اخیر وقت تک موجود رہون اور یہی سبب تھا کہ جس وقت مین نے تحصیل چھوڑنے کی کوشش کی اُسوقت مین بہت مسلح باغی آدمی تحصیل کا محاصرہ کیے تھے جنسے کہ نہایت مشکل اور جان کو خطرہ مین ڈالے ہوے کسی طرح سے بھاگ بچا مگر میری ساری جائداد تقریباً قیمتی نوسو روپیہ کی لُٹ گئی جسکا عوض مجھے کچھ نہین ملا یہ میرا نقصان جو اوپر لکھا گیا ہے باشندگان راے بریلی پر خوب روشن ہے کرنیل بیرو صاحب سی . بی سابق ڈپٹی کمشنر ضلع سلون اس بات کی تصدیق بخوبی کر سکتے ہین کہ مین نے اپنی تحصیل مین اخیر وقت تک امن وامان قائم رکھا ۔

(۳) اب چونکہ باغی لوگ اپنے پورے زورون پر تھے اسلیے مجھے کاکوری مین رہ سکنا غیر ممکن معلوم ہوا خصوصاً اس باعث سے کہ یہ مشہور تھا کہ مین اور میرا خاندان برٹش گورنمنٹ کا پورا خیرخواہ ہے اور اسی سبب سے اپنے محاورہ مین مجھے کرسٹان (کرسچین) کہتے تھے ۔ میرا وطن بھی لکھنؤ ہے جو کہ اُس وقت

مین گویا دارالحکومت باغیون کی فوج کا تھا اسقدر قریب ہے کہ ہم لوگ ہر وقت بلائی افسرون
کے خطرہ مین تھے - باین ہمہ بہت کچھ چاہا کہ اپنے افسرون مین جا ملون لیکن ایسا
کرنے مین کسی طرح سے کامیاب نہو سکا اور بڑی مشکل سے چند عرائض کانپور کو روانہ
کر سکا اور نہایت استقلال کے ساتھ باغیون کے ہر طرح کے تعلق سے اپنے تئین بچائے
رکھا - گو اس کارروائی سے ہر وقت میری جان خطرہ مین تھی چنانچہ یہ بات بہت
اچھی طرح سے لکھنؤ مین بمقام کچہری فوجداری بگواہی رضا علی تحصیلدار و دیگر پنشن
یافتگان ثابت ہو چکی ہے - ایک وقت مین نادری فوج کے کپتان ارشاد علی
کے آدمیون نے میرا مکان گھیر لیا مین تو کسی طرح سے بھاگ بچا لیکن ارشاد علی میری
جائداد جہانتک پا سکا لوٹ لے گیا اور نیز میرے دو یا تین بھائیون کو پکڑ لے گیا
اور انکو لکھنؤ لے گیا تاہم مین باغیون سے الگ ہی رہا -

(۴) اخیر مارچ ۱۸۵۸ء مین جبکہ فوج انگریزی لکھنؤ مین داخل ہوئی اور غنیم ایسے
پریشان ہو گئے کہ مجھے بمشکل اپنے وطن سے شہر تک پہونچنے کا راستہ مل سکتا تھا
مین فوراً وہان پہونچا - ڈاکہ زنی اور لوٹ ابتک جاری تھی اور اسوقت مین بہت
کم لوگون کو شہر مین آنے کی ہمت ہوتی تھی حتی کہ خود اسکے باشندے باہر پریشان
مارے مارے پھرتے تھے بہرحال مین میجر بیرو صاحب کے پاس حاضر رہا اور آنکے
حکم سے کام شروع کیا اگرچہ ہر مجسٹی کے اشتہار مین سوا اصلی باغیون اور
قاتلون کے سب کی جان بخشی تھی تاہم اسوقت مذکور مین بہت کم لوگ تھے جنھون نے
اسکے رحم بھرے شرائط سے فائدہ اٹھایا بعض تو بباعث جہالت اور بعض
بباعث خوف اور بعض دیدہ و دانستہ محروم رہے بغرض ترغیب دینے لوگون کے

واسطے قبول اطاعت کے اور شاید اس غرض سے کہ جہانتک ممکن ہو بہت جلد
امن وامان قائم ہو جاے حکام لکھنؤ کی یہ خواہش ہوئی کہ ہر مجسٹریٹ کے اشتہار کے شرائط
جہانتک ممکن ہو ہر جگہ مشہور کر دینا چاہیے - تاہم امن وامان شہر کے اندر
تھا اطراف مین اُس بے شمار باغیون کی فوج کے باعث سے جو کہ لکھنؤ سے
بھاگ کر چارون طرف ملک مین پھیلی تھی اور ہر جگہ ہنگامے برپا تھے - یہ بات
بہت مشکل تھی کہ کوئی سرکاری ملازم کسی ضلع مین کچھ پڑھے یہ تو اور مشکل تر تھا
کہ گورنمنٹ کی منشا - اشتہار کو پورا کرے - لیکن اقبال سرکار مین نے اس کام
کو بالکل اور بخوبی پورا کیا - یہ کام میجر بیرو صاحب نے میرے سپرد کیا تھا
اور جبکہ مین اپنے والد معذور چشم ضعیف کے ساتھ مسٹر رابرٹ منٹگومری
کی خدمت مین حاضر ہوا تب صاحب موصوف مجھ سے بڑی قدردانی کے
ساتھ پیش آئے اور بخوشی فرمایا کہ اگر آپ ان احکام کی تعمیل مین کامیاب
ہوے تو آپکو اسکے عوض مین بہت عمدہ صلہ دیا جائیگا مین نے فوراً اپنے
بھائیون کو اس کام مین لگا لیا اور انکے ذریعہ سے بہت سے زمیندارون
اور رئیسون کو لکھنؤ مین حاضر کر دیا انھون نے خیال کیا کہ جب تک مین
خود اس کام کا ذمہ نہ لونگا تب تک یہ کام اگرچہ ہوگا لیکن آہستگی تاہم
شہر سے باہر نکلنا ایک [illegible] خطرہ [illegible] زندگی کا تھا - شروع اپریل ۱۸۵۸ع
مین ایک خط چیف کمشنر کا میجر بیرو صاحب کو ملا جسکا مضمون یہ تھا کہ یہ بات
بہت ضروری ہے کہ ایک انگریزی افسر [illegible] تعینات کیا جاے [illegible] ذریعہ کہ
اگر ممکن ہو [illegible] احکام [illegible] اور [illegible] آدمیون [illegible] اطمینان [illegible]

بنا ڈال دین تو نہایت زیادہ آسانی ہوگی اور اُنکی اس کارگزاری پر چیف کمشنر بہت اچھی طرح لحاظ و توجہ کرینگے ۔ مجھے یاد نہین ہے کہ وہ خط کس تاریخ کا تھا لیکن معلوم ہے کہ اسی چٹھی کی بنیاد پر شروع اپریل ۵۸ء مین ایک روبکار لکھا گیا تھا یہ خوب ظاہر ہے کہ اُسوقت مین سندیلہ مین بڑا تہلکہ مچا ہوا تھا لیکن بلا لحاظ خطرہ کے مین نے وہان پہونچنے کی تیاری کی اور اولاً اپنے چھوٹے بھائی کو بھرادن بھیجکر راجہ مردن سنگھ کو راغب کیا کہ وے پچاس نفر سپاہیون کی مدد دین اُسکے بعد سیتاپور سے فقیر محمد خان رسالدار سابق کے لڑکون کو جو سندیلہ کے قریب ملیح آباد کے باشندے اور باغیون کی ایک جماعت کے سرغنہ تھے بلایا اور اُنکو حکام کے پاس روانہ کرکے مین سندیلہ کو روانہ ہوا ۔ حشمت علی چودھری سندیلہ او رچکلہ دار ضلع مع اپنی فوج کے (قریب سندیلہ) مقام بہروا مین تھے اور گلاب سنگھ تعلقدار بہروا کی شرکت مین سرکار کی مخالفت پر سرگرم و مستعد اور شوکت علی برادرزادہ حشمت علی اُسوقت چودھری کے مکان مین بمقام سندیلہ سکونت پذیر تھے ۔ وہان مین فوراً روانہ ہوا بعد بڑی کوشش کے اُسی مکان مین سرکاری تحصیل اور سرکاری تھانہ قائم کرنے کی اجازت پائی یہ مین نے اس خیال سے کیا کہ اس سے زبردستی مداخلت پائی جاویگی گو مالک مکان ایک مسلح باغی تھا اور بہ سرداری ایک کثیر فوج کے قریب تر آمادہ جنگ موجود تھا اور مین محض تنہا ایسے فتنہ انگیز پرشورش کے وقت مین صرف برادرزادہ چودھری کے غیر مستقل اور بے بنیاد اعتبار پر اُسکی حراست مین تھا ۔ لیکن مین نے خیال

کیا کہ اس کام کو جو کہ میرے سپرد ہوا ہے مین تب ہی اچھی طرح سے کر پاؤنگا جب
بہ جوانمردی جان جوکھون ڈالکر کرونگا۔ بڑی دقت سے اور فہائش سے چودھری
کو سندیلہ آنے کی رغبت ہوئی اور اُسکے آنے پر بھی بڑی مشکلین پیدا ہوئین آخرکار
بڑی بحث اور تردد اور سخت انتظار و تاخیر کے بعد چودھری گورنمنٹ کی اطاعت
کرنے پر راضی ہوے۔ بعد اسکے بمدد چودھری بہت پولس و تھانے و چوکیان
قائم کیے گئین اور تحصیل مالگزاری شروع ہوگئی اور چونکہ ایسے موقع پر بہت ہی
کم لوگ اپنے تئین ایسے کامون مین پھنسانا چاہتے ہین اسلیے مین نے ایک اپنے
رشتہ دار وحید الدین کو تحصیلدار مقرر کیا اور اُنھون نے عمدہ کام کیا
بعد تھوڑے عرصہ کے راجہ ہر پرشاد نے سندیلہ پر مع اپنی فوج کے حملہ
کیا اور اُسکا محاصرہ کر لیا۔ جسکو کپتان ڈاسن نے بچایا آخر ہر پرشاد بھگا دیا گیا
اور لکھنو کی انگریزی فوج سے پوری شکست پائی تب مین نے کئی تعلقدارون کو
بذریعہ تحریر ترغیب دی کہ وے گورنمنٹ کی فرمانبرداری قبول کرین۔
مثلاً۔ بھارت سنگھ اٹوا کے تعلقدار جنھون نے پھر بڑی مدد دی۔ پھر اور بہت سے
زمیندار و نیز چودھری حشمت علی لکھنو کو روانہ ہوے اور اطاعت قبول کی چنانچہ
انتظام ضلع ملانوان کا چودھری کے سپرد ہوا پھر بہت سے موقعون پر ان
آدمیون نے نہایت بہادری سے دشمن کی فوج کا مقابلہ کر کے اُنکو شکست
دیکے اطاعت اور فرمان برداری کو بخوبی ثابت کر دیا گو اسکے باعث سے
اُنھون نے باغیون کے ہاتھ سے بڑی مصیبتین اُٹھائین اُنکے مکانات
مسمار کر دیے گئے اور اُنکی جائداد لوٹ لی گئی۔ علاوہ اسکے مین نے اور

بہت سے افسرون اور سردارون کو جو کہ بیگم کے نوکر تھے سرکار کی اطاعت
قبول کرنے کو ترغیب دی اور اُنھون نے اطاعت قبول کی جسکا نتیجہ یہ ہوا
کہ بہت سے چھوٹے چھوٹے لوگ بھی باغیون کا ساتھ اور اپنے ہتھیار
چھوڑکر اپنے اپنے مکانون کو چلے گئے اور اِس کارروائی کے سبب سے
بہت کچھ انتظام اور امن و امان قائم ہوا بہت سے اشخاص مذکورۂ
بالا نے جنھون نے میری حکمت سے باغیون کا واسطہ چھوڑ دیا گورنمنٹ کی
فوج کو مدد دی اور فیروزشاہ اور ہرپرشاد کی فوجون کو پسپا کیا اور شکست
دی اِسکے بعد مجھے میجر بیرو صاحب بہادر نے اپنے آفس یعنی اسپشل کمشنری کا
سپرنٹنڈنٹ بندوبست مقرر کیا اور اب بھی مین تعلقدارون و نیز دوسرے
لوگون کو اس بات کی ترغیب کرتا رہا کہ یا تو وے خود اسپشل کمشنر کے پاس
حاضر ہون یا اپنا مختار بھیجین - بہت سے بالذات حاضر ہوے اور بعضو ن
نے عرضیان روانہ کین - بعد دخل پانے لکھنؤ کے چھ سات مہینے تک
باہر کے اضلاع مین کچھ فوج نہ روانہ کی گئی تھی اِس باعث سے باغی بیگم
نے سرکار کو غافل سمجھکر اس بات کی جرأت کی کہ اُسنے بمقام بونڈی
اپنا صدر مقام قائم کرلیا اور اپنے چکلہ دار مختلف مقامون پر مقرر
کر دیے اِن چکلہ دارون نے اُن لوگون کو لوٹنے اور دق کرنے مین
ذرہ بھی کوتاہی نہین کی جنکو مین نے باغیون سے واسطہ چھوڑنے اور
گورنمنٹ کی فرمان برداری کرنے مین مائل کیا تھا تاہم اُن لوگون نے
برملا لکھنؤ مین حکام کے پاس حاضر ہوکر اپنی اطاعت کو ثابت کردیا -

چنانچہ محمود آباد کے بڑے تعلقدار کا صدر کارندہ حاضر ہوا کیونکہ تعلقدار نابالغ
تھا اور میرے بھائیون کی مدد سے گیارہ بڑے تعلقدار بانگرمو۔
ساندی پالی۔ شاہ آباد۔ ضلع ملانوان و ضلع محمدی وغیرہ نے اطاعت
قبول کی اس طرح کہ یا تو اصالتاً حاضر ہوے یا بذریعہ اپنے وکیلون کے اُن
لوگون کو ساتھ لیکر مین فرخ آباد کو گیا اور اُنکو کرنل کلارک کمشنر
سیتاپور کے سپرد کیا تاکہ اُنکے حکم سے وے امن وامان قائم کرنے مین
مدد دیوین۔ مین پھر لکھنو واپس آیا اور اپنا کام شروع کیا تعلقدار
اورنگ آباد نے جسکو کہ مین نے فرمان برداری قبول کرنے کے لیے آمادہ کیا تھا
مبلغ دو ہزار روپیہ مالگزاری کا روانہ کیا ابتک کسی ضلع سے مالگزاری
کا آنا شروع نہ ہوا تھا اور قبل اسکے کہ سرکار انگریزی کا کامل تسلط اودھ
مین ہو مجموعہ چھ سات لاکھ تک کی مالگزاری سرکار مین حاضر ہوگئی چنانچہ
میجر بیرو صاحب بہادر نے اپنی رپورٹ مین اُن خدمات کا اشارہ کیا ہے
جسکی تفصیل منسلک ہذا ہے۔

(۵) گورنمنٹ نے مختلف طور سے اور بڑی فیاضی سے دوسرون کو
انعام دیا جنکی خدمات میری خدمات سے ہرگز زیادہ نہین ہین قدیم نوکر
سرکار کا ہو کر صرف ایک مین انعام پانے مین سب سے پیچھے ہون مین مثل
دوسرون کے اپنی خدمات بار بار ظاہر نہین کرسکتا۔ اور مین یقین
کرتا تھا کہ جو کچھ مین نے کیا ہے اُسکا عوض کہین نہ جاویگا۔ یہ بات سچ ہے
کہ اُس رپورٹ مین جو کہ اسپشل کمشنر نے بابت میرے چال چلن

ایام غدر کے لکھی تھی سفارش لکھی تھی کہ مجھے پھر نوکری ملے اور تنخواہ سابق کی دِلا ملے جوڈیشل کمشنر نے بخوشی میری ملازمت کی نسبت منظوری دی اور نسبت تنخواہ کے اُنکی رائے یہ قرار پائی کہ اگر میری خدمات لائق انعام ہین تو بجائے تنخواہ انعام دیا جاے چنانچہ اِس بارہ مین استفسار شروع ہوا (ایک نقل جوڈیشل کمشنر کے حکم کی شامل کیجاتی ہے) لیکن یہ کارروائی ناتمام رہی کہ مین تحصیلداری رائے بریلی پر مقرر کیا گیا اور وہان پہونچکر مین نے ایک عرضی بخدمت کرنیل بیرو صاحب بہادر بمقام بہرائچ روانہ کی اِس امید سے کہ وے میرے معاملہ کی تحریک کرینگے لیکن بباعث کثرت کام اور متواتر سفر کے یہ کچھ نہو سکا مگر مجھے کرنیل بیرو صاحب بہادر نے ہدایت کی کہ بوقت واپسی لکھنؤ آپ مجھے پھر اِس معاملہ کی بابت لکھنا جب اسکے جب صاحب موصوف کمشنر سیتاپور مقرر ہوے اور کام اسپشل کمشنری کا چھوڑ دیا مجھے ہدایت مِلی کہ مین خود ایک عرضی واسطے لحاظ مناسب جوڈیشل کمشنر بہادر کے روانہ کرون ہنوز مین نے یہ درخواست بدین امید نہین بھیجی تھی کہ کسی وقت مین بحصول رخصت خود جاکر اپنے معاملہ کی نسبت معروض کرونگا لیکن بوجہ کثرت کام مین ابتک ضلع مین پڑا رہا۔ یہی سبب تھا کہ مجھے صرف تحصیلداری درجہ سوم کی مِلی جو عہدہ مجھے قبل غدر بھی تھا۔

(۶) اب مین نے تفصیلوار اپنے خدمات بیان کیے ہین اور التماس کرتا ہون کہ اگر ضرورت سمجھی جاے تو واسطے تصدیق میرے بیان کے تحقیقات

کر لی جاوے کرنل بیرو صاحب بہادر نے ازراہ مہربانی بہت کچھ میرے خدمات کی نسبت جو کہ اسوقت مین ہوئی ہین لکھا ہے اور اگر دریافت کیا جاوے تو مین امید کرتا ہون کہ وے اس بیان کی تصدیق کرینگے اور بعد تحقیقات کامل اگر میری خدمات قابل انعام سمجھی جاوین تو امید کرتا ہون کہ بعوض نقد روپیہ کے زمین عطا ہو۔فقط

مین عزت سمجھتا ہون اپنے ہونے کو آپکا نہایت فرمانبردار خادم

محمد اکرام اللہ خان تحصیلدار سابق وحال

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست ضلع رائے بریلی۔

(۱۰) ترجمہ سارٹیفکٹ اورسمیٹھ صاحب بہادر

دسٹرکٹ کمینڈر رائے بریلی

مین اس بات کی تصدیق کرتا ہون کہ اکرام اللہ خان تحصیلدار شنکرپور نے مجھے بہت بڑی مدد دی اُسوقت مین جب مین اُنکی تحصیل کے قریب ہتھیار جمع کراتا تھا مین نے اُنکو ہمیشہ مستعد اور کامون کی بجا آوری مین پرجوش پایا۔ بلا اُنکی مدد کے مجھے بڑی مشکل پڑتی اور مین اُنکا بہت ممنون ہون۔

۱۰۔جنوری ۱۸۵۹ء شنکرپور سکندرا

شرح دستخط

اورسمیٹھ دسٹرکٹ کمینڈر

(۱۱) ترجمہ سارٹیفکٹ عطیہ پرکنس صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر راے بریلی

محمد اکرام اللہ خان تحصیلدار دلمئو کی ہوشیاری اور عمدہ کارگزاریان جیسی کچھ ظاہر ہوئی ہین مین اُنسے نہایت رضامند رہا۔ مین اُنکو اُسوقت سے جانتا ہون جبکہ وہ اسپشل کمشنر (رونیو) مالگزاری کے علاقہ مین مہتمم بندوبست (سوپرنٹنڈنٹ آف سٹلمنٹ) تھے اور نیز بحیثیت تحصیلداری اُنھون نے ہمیشہ اپنی لیاقت اور ہوشیاری ظاہر و ثابت کردی ہے۔ وہ ایک بڑے عمدہ خاندان کے ہین اور سب کو اُنسے بڑا اطمینان ہے۔ فقط۔ ۲۱۔ فروری ۱۸۵۹ء

شرح دستخط

اچ پرکنس اسسٹنٹ کمشنر راے بریلی

(۱۲) ترجمہ سارٹیفکٹ ڈبلو گلبن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر راے بریلی

مین خوب جانتا ہون کہ کپتان آر اور مسٹر کیپر ڈپٹی کمشنر ضلع راے بریلی دونون صاحب اکرام اللہ خانصاحب تحصیلدار بھگونت نگر کی نسبت بہت عمدہ خیال رکھتے ہین اور دونون صاحبون نے اپنی سالانہ رپورٹون مین اُنکی نسبت بہت عمدہ رائین لکھی ہین۔ شک نہین کہ اکرام اللہ خان اس ضلع مین عمدہ ترین تحصیلدار ہین۔ مین نے لوگون سے ہمیشہ اُنکی تعریف سنی ہے اور مین اُنکو اُس نگاہ سے دیکھتا ہون جس نگاہ سے وہ شخص دیکھا جاتا ہے جس سے ترقی خدمات ہر طرح کی امیدین ہون۔ مین اُنکی ہر طرح کی کامیابی کا خواہان ہون اور امید کرتا ہون کہ ایک نہ ایک دن اُنکو

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دیکھونگا۔ فقط۔ ۸۔ مارچ ۱۸۶۰ء

(۱۳) ترجمہ سارٹیفکٹ عطیہ جی براڈفورڈ صاحب بہادر مہتمم بندوبست (سٹلمنٹ سوپرنٹنڈنٹ) اودھ

محمد اکرام اللہ خان نے بعہدہ صدر منصرمی کام کیا جبکہ اُنکے پرگنات کی حدبست ہو رہی تھی گو وہ براہ راست میرے ماتحت نہ تھے لیکن مین نہایت خوش ہون کہ اُنھون نے ہمارا کام بہت اچھی طرح انجام دیا۔ وہ ایک نہایت ہوشیار ذی وجاہت نوجوان ہین اور منجملہ اُن تحصیلدارون کے جنکو مین نے اس مدت مین دیکھا ہے ایک نہایت اعلیٰ درجہ کے تحصیلدار ہین۔ ۱۲۔ مارچ ۱۸۶۱ء پڑاؤ گور بخش گنج

شرح دستخط

جی براڈفورڈ مہتمم بندوبست اودھ

(۱۴) ترجمہ خلاصہ رپورٹ فوجداری حررہ مسٹر ڈبلو سی کیپر ڈپٹی کمشنر رائے بریلی بابت ۱۸۵۹ء

محمد اکرام اللہ خان ایک جوان افسر عمدہ خاندان کے ہین اور بہت ہوشیار معلوم ہوتے ہین اُنکی لیاقتین اعلےٰ درجہ کی ہین اور مستقل مزاج ذی نفس بلند حوصلہ شخص ہین۔ اُنکی تجویز کے لیے مشق درکار ہے کیونکہ وہ مقدمون کو صرف ایک روئداد پر غور کرتے ہین اور اُسکے فیصلون سے اُنکے جوڈیشل کامون مین ایک قسم کی ترغیب ہوتی ہے۔ مین اُنکو ایک بیش بہا سرکاری ملازم تصور کرتا ہون۔ فقط

---

(۱۵) ترجمۂ خلاصہ خط ڈپٹی کمشنر کپتان آر صاحب بہادر
نمبری ۱۷۲ - مورخہ ۲۸ ستمبر ۵۹ء

مین یہ بھی سپارش کرتا ہون کہ محمد اکرام اللہ خان تحصیلدار کو تحصیلداری درجۂ اول کے طبقۂ (گریڈ) مین ترقی دیجاے وہ ایک نہایت ہوشیار جفاکش ہین اور اپنے کام کو پورے طور پر سمجھتے ہین علاوہ اسکے اس ضلع مین مدت دراز سے تحصیلدار ہین - فقط

شرح دستخط

اے بی آر ڈپٹی کمشنر راے بریلی

(۱۶) ترجمۂ سارٹیفکٹ مسٹر پٹیرس صاحب بہادر
ریونیو سروے مقام تحصیل بہار ضلع راے بریلی ملک اودھ

محمد اکرام اللہ خان تحصیلدار بہار ضلع راے بریلی چونکہ خدمت حالیہ سے بالاتر درجہ پر جانے کے واسطے یہان سے جانے کو ہین بدین نظر مجھسے ایک سند (ٹسٹیمونیل) چاہتے ہین مین بڑی خوشی کے ساتھ اُنکی درخواست منظور کرتا ہون اور بخوشی بیان کرتا ہون کہ انھون نے اُسوقت مین جب یہ لشکر تحصیل بہار مین کام کرتا رہا ہر طرح پر میری مدد کی مین بہت رضامند ہون اُنکی اُس مستعدی سے جس سے میری حاجات رفع ہوئی ہین اور مین اُنکا نہایت ممنون ہون واسطے اُس مدد کے جو کہ انھون نے زمینداروں وغیرہ کے بروقت حاضر کرنے مین میرے دیسی (نیٹو) سرویرون کو دی ہے اور اسی سبب سے میری مزروعہ پیمایش کے ختم ہونے پر بہت ہی کم وقت خرچ ہوا بہ نسبت اسکے جیسا کہ مین نے اس سے

پہلے خیال کیا تھا۔ محمد اکرام اللہ خان کے پاس بہت عمدہ عمدہ اسناد ہین
اور اُنکے چال چلن سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت بڑے مرد شریف ہین۔ چند
روز کے سابقہ سے جو کہ مجھے اُنسے رہا مجھے معلوم ہوا کہ اُنکی لیاقتین اعلیٰ درجہ
کی ہین اور اُنکے خیالات اور مذاق فی الحقیقت نہایت پاکیزہ ہین اُنھون نے
تحصیل بہار کے مقام کو ترقی دینے مین بڑی توجہ کی ہے اور تھوڑا عرصہ
گذرا تعلقدارون سے ایک سرائے تعمیر کرائی ہے اور عام زرچندہ کی مدد سے
ایک عمدہ پکا تالاب واسطے آرام مسافرون کے تعمیر کرانا شروع کیا ہے
مین خوش ہون سُنکر کہ اُنکی ترقی ہونے والی ہے اور اسکے لیے مین اُنھین
مبارکباد دیتا ہون۔ کوئی شک نہین ہے کہ وے اپنی تقرری جدیدہ مین بھی
انصاف کرینگے کیونکہ وہ مستقل مزاج اور محنتی افسر ہین اور اس سبب سے
نتیجہ مین امید کرتا ہون کہ ملکہ معظمہ کی سرکار مین ملکی شرفا کے واسطے جن خدمات کا
دروازہ کھلا ہوا ہے اُن اعلیٰ درجہ کے معتبر اور معزز خدمات پر یہ اور بھی ترقیان
پاتے جائینگے۔ فقط۔ ۳۰۔ جنوری سنہ ۱۸۶۲ء

شرح دستخط

جے اچ پاٹرس اسسٹنٹ ریونیو سروے
لشکر بہار

(۱۷) سارٹیفکٹ میجر آرصاحب بہادر
سابق ڈپٹی کمشنر ضلع راے بریلی

اکرام اللہ خان سنہ ۱۸۵۸ء مین بمقام راے بریلی صوبہ اودھ بحیثیت تحصیلداری

میرے ساتھ کام مین شریک ہوے اور فوراً اپنے تئین ایک عمدہ افسر ثابت کیا اور مجھے ضلع کے از سر نو آراستہ کرنے مین بڑی مدد دی جو کام کہ بعد ختم غدر فوراً شروع ہوا تھا مین نے ہمیشہ اُنکو متوجہ اپنے کامون کی طرف اور انتہا درجہ کار آمد پایا مین نے اس ضلع کو ۱۸۵۹ء مین چھوڑا اور سنہ ۱۸۶۱ء مین واپس آیا اگرچہ پھر سرکاری ملازمت مین نہین تھا اُس سال سے اب تک مجھے اکرام اللہ خان سے ملنے اور اُنکی نسبت سُننے کے بہت موقع ہوے ہین اور مین اس بات سے نہایت خوش ہون کہ جو خیال میرا اُنکی لیاقتون راست بازی اور توجہ کام کی نسبت تھا وہ غلط نہ نکلا چند روز سے وہ ترقی پاکر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محکمہ بندوبست کے مقرر ہوے ہین - اب وے اس ضلع سے جاتے ہین جسکے ہر درجہ کے باشندون مین وے بہت ہردل عزیز ہین - مین اُنکی ہر ایک کامیابی چاہتا ہون -

۷ - نومبر ۱۸۶۳ء

شرح دستخط

جے آر میحر ڈپٹی کمشنر سابق ضلع راے بریلی صوبہ اودھ

(۱۸) ترجمہ خلاصہ رپورٹ سالانہ محکمہ بندوبست ضلع راے بریلی محررہ مکنڈرو صاحب ڈپٹی کمشنر راے بریلی بابت سنہ ۱۸۶۲ و ۶۳ء

مورخہ ۱۹ - مئی سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

فقرہ (۲۹) اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو نگرانی پیمائش اور تیاری کاغذات کا کام سپرد ہوا اور اُنھون نے بڑی لیاقت کے ساتھ اس کام کو انجام دیا یہ عہدہ دار اپنی لیاقت اور مصروفیت کے سبب سے ایک

بیش بہا ملازم سرکاری ہوگئے ہین - یہ اپنا کام بخوبی سمجھتے ہین اور اسکے سرانجام مین بہت پرجوش ہین - فقط

(۱۹) ترجمہ سارٹیفکٹ بی کمنڈرو صاحب

ڈپٹی کمشنر و مہتمم بندوبست ضلع رائے بریلی

اس ضلع رائے بریلی کے بندوبست وپیمائش کا کام آغاز پیمائش سے محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے سپرد ہے - اُنھون نے خود مجھے اور میرے ہمخدمت سابق دونون کو بدرجۂ غایت خوش رکھا اور اعلیٰ درجہ کے طریقون سے اپنے کار متعلقہ کو سرانجام دیا ہے مجھے اُنکی لیاقت اور پاکبازی دونون پر پورا بھروسہ ہے اور تہ دل سے مجھے اس امر کا رنج ہے کہ صاحب کمشنر نے بدین غرض کہ ہردوئی مین جو پیمائش جدید ہونے کو ہے اُسکے انتظام مین اسکے تجربات سے فائدہ اُٹھائین انکا تبدل وہان کو ضروری خیال کیا ہے وہ اپنے بعد اپنے اعلیٰ درجہ کی صفات کے یادگار یہان چھوڑے جاتے ہین اور میری رائے مین یہ ایک ایسے شخص ہین جنکی ترقی سرکاری ملازمت کو ہمیشہ مفید ہوگی - ۹ - نومبر ۱۸۶۳ء

شرح دستخط

بی کمنڈرو ڈپٹی کمشنر مہتمم بندوبست ضلع رائے بریلی

ترجمہ سارٹیفکٹ ہائے ملازمت ضلع ہردوئی

(۲۰) ترجمہ خلاصہ فقرہ ۱۲ از رپورٹ سالانہ نمبر ۱۳۰ مورخہ ۱۲ - مئی ۱۸۶۴ء محررہ مسٹر لینڈسی اکلونٹر

مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

فقرہ ۱۲۔ منشی اکرام اللہ خان کو آپ بخوبی جانتے ہین اور مین تو اُنکے عمدہ صفات پر تعجب کرکے کہہ سکتا ہون کہ اُنھون نے اچھی نیکنامی حاصل کی ہے۔ فقط۔

(۲۱) ترجمہ مراسلہ نشانی ۳۴۸۔ دربابِ ترقی محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر برطبقہ دوم مسٹر اوڈ صاحب اسسٹنٹ بندوبست

بنام کمشنر خیرآباد مع مراسلت باہمی

کمشنر و فینانشل کمشنر و چیف کمشنر اودھ ہمدین بارہ

از جانب اوڈ اسکویر اسسٹنٹ افسر بندوبست انچارج

بنام

سٹیٹ جارج لمکر اسکویر کمشنر خیرآباد ڈویژن اودھ

مورخہ ۱۰۔ نومبر ۱۸۶۴ء مقام ہردوئی

صاحب

(۱) مین محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی عرضی مشعر ترقی درجہ دوم چیف کمشنر بہادر کے لحاظ مناسب کے واسطے پیش کرتا ہون۔

(۲) وہ مجھسے بیان کرتے ہین کہ چیف کمشنر بہادر نے مجھسے ترقی کا وعدہ کیا تھا اور اس خیال مین ہین کہ موازنہ ۶۵-۱۸۶۴ء مین صرف دو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون کی ترقی کے واسطے گنجائش رکھی گئی ہے پس محض اسی وجہ سے گورنمنٹ کو اُنکی ترقی سے انکار ہے۔

(۳) مین نقول اسناد (ٹیشمونیل) اسکے ساتھ منسلک کرتا ہون جنسے

اُنکی صفات وحیثیات اور محنت ایک مالی (ریونیو) عہدہ دار کی اُنکی لیاقتین ثابت ہوتی ہین مین اُنکے کامون سے نہایت خوشحال ہون - اور مین اُنکو ایک اعلیٰ درجہ کی لیاقتون کا عہدہ دار اور اسکا مستحق جانتا ہون کہ ہر طرح پر اُنکا حوصلہ بڑھایا جاے - فقط

شرح دستخط

مین ہون صاحب آپکا وغیرہ وغیرہ

او او ڈ ای سی انچارج

نمبر ۳۲۴۴ سنہ ۱۸۶۴ء

ازجانب چیف کمشنر اودھ سکرٹری

بنام

فنانشل کمشنر اودھ مورخہ ۱۵ - دسمبر سنہ ۱۸۶۴ء

مقام لکھنؤ

سر

مجھے ہدایت ملی ہے واپس کرنے کو اصل ملفوفات آپکے ڈاکٹ نمبر ۷۰۰۹ مورخہ ۲۲ - ماہ گذشتہ مشعر ترقی اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر از درجہ سوم بدرجہ دوم اور بیان کرنے کو کہ چیف کمشنر فی الحال کوئی موقع اس معاملہ مین کچھ کرسکنے کا نہین دیکھتے - اُنھون نے اپنی چٹھی نمبر ۳۵۶۰ - مورخہ ۱۸ - دسمبر سنہ ۱۸۶۳ء بنام گورنمنٹ مین صاف صاف منجملہ دس کے تین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون کے لیے واسطے ترقی درجہ اول کے سفارش کی تھی لیکن گورنمنٹ سے صرف دو ہی کی منظوری ہوئی کیونکہ چیف کمشنر کی

راے مین بھی اسقدر تعداد ترقی یافتگان کی کافی تھی۔ جسوقت بہ نسبت حال کے زیادہ تعداد اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون کی بڑھائی جاوے اُسوقت مین از سر نو اس معاملہ مین تحریک ہوسکتی ہے لیکن چیف کمشنر فی الحال کوئی موقع نہین دیکھتے۔

شرح دستخط

مین ہون وغیرہ وغیرہ

ڈبلو اے اسپارکس نمبر اے سکرٹری چیف کمشنر

از جانب فنانشل کمشنر اودھ

بنام

کمشنر خیرآباد ڈویزن مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۸۶۴ء

مقام سلطانپور

نمبر ۵۲۶

چٹھی نمبر ۳۲۴ مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۸۶۴ء از محکمہ چیف کمشنر بہادر

چٹھی متذکرہ بالا کی نقل واسطے اطلاع کے روانہ کیجاتی ہے۔

شرح دستخط

آر ایچ ڈبلو فنانشل کمشنر اودھ

محکمہ کمشنری خیرآباد ڈویزن

نمبر ۲۳۱

مورخہ ۲۱۔ دسمبر ۱۸۶۴ء مقام سیتاپور

بجواب آپکے ڈاکٹ نمبری ۳۳۰ مورخہ ۱۰۔ ماہ گذشتہ ایک نقل ڈاکٹ

محکمۂ فنانشل کمشنری نمبر ۵۲۶ مورخہ ۱۶ - ماہ حال مع اسکے دیگر ملفوفات کے واسطے اطلاع افسر (متعلقہ) کے بخدمت مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی روانہ کیجاتی ہے اور لکھا جاتا ہے کہ چیف کمشنر فی الحال کوئی موقع تحریک کا اس معاملہ مین نہین دیکھتے

شرح دستخط

آر - ایچ - بیل ہیڈ اسسٹنٹ از طرف کمشنر

(۲۲) ترجمہ خلاصہ تخمیجات نمبر ۱۴ و ۴۲ جسمین نتیجہ بندوبست ضلع ہردوئی و ضلع سیتاپور کا تا اخیر ماہ نومبر ۱۸۶۴ء مقابلہ ہوا ہے مع کیفیت مسٹر براڈفورڈ صاحب مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

صیغۂ مال ۱۸۶۵ء

انجانب کمشنر سمت خیرآباد

بنام

مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

مورخہ ۷ - جنوری ۱۸۶۶ء مقام سیتاپور

سرکلر نمبر ۵

تخمیجات بندوبست نمبر ۱۴ و ۴۲ بابت نومبر ۱۸۶۴ء

واسطے اطلاع کے ایک نقل یادداشت کی روانہ کیجاتی ہے جسمین نتیجہ بندوبست دو ضلعون کا مطابق تخمیجات متذکرہ بالا مندرج ہے - شرح دستخط

سی ایل ہیڈ اسسٹنٹ از طرف کمشنر

یادداشت

تخمینات بندوبست نمبر ۱۴ و ۲۴ - بابت نومبر ۶۴ ۱۸ء

اِس تختہ سے تعداد مواضع کی معلوم ہوتی ہے جو زیر پیمائش ہین -

تعداد مواضع پیمائش شدہ وغیرہ ضلع سیتاپور (۷۰۲)

ایضاً ضلع ہردوئی (۸۹۴)

یعنے ضلع ہردوئی مین (۱۹۲) موضع زائد -

کُل معارف پیمائش ضلع سیتاپور تاماہ نومبر سمہ ۳ر۹پائی

ایضاً ضلع ہردوئی محض الہ ۱۴ر۹پائی

یعنے ۵ر۹پائی بہ نسبت سیتاپور کے کم صرف ہوے -

خسرہ و شجرہ

ضلع سیتاپور مین کل تعداد مکمل شدہ کاغذات کی تا اخیر ماہ نومبر ۳۴۷ جلد

ضلع ہردوئی مین ایضاً ۴۱۵ جلد

یعنے ۶۸ جلد ہردوئی مین سیتاپور سے زائد تکمیل کو پہونچی -

کھتونی

ضلع سیتاپور . . . . ندارد

ضلع ہردوئی مسودات تیار شدہ مکمل . . . . . ۵۱ جلد

ایضاً ایضاً ایضا ناتمام . . . . . ۱۹ جلد

دیگر کاغذات

ضلع سیتاپور . . . . ندارد

ضلع ہردوئی	مسودات تکمیل	۱۱۲ جلد
ایضاً	ایضاً قریب تکمیل	۳۹ جلد

مصارف تیاری کاغذات

ضلع سیتاپور تا آخر ماہ نومبر ۱۸۶۴ء .... [illegible]

ضلع ہردوئی ایضاً .... [illegible] ۲ پائی

یعنے ضلع ہردوئی مین [illegible] پائی بہ نسبت سیتاپور کے کم خرچ ہوے۔

مصارف عہدہ داران تا اخیر ماہ نومبر ۱۸۶۴ء

ضلع سیتاپور .... [illegible] ۲ پائی

ضلع ہردوئی .... [illegible] پائی

یعنے ہردوئی مین بہ نسبت سیتاپور کے [illegible] پائی کم خرچ ہوے۔

مگر اس کمی خرچ کے بارہ مین یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ مہتمم بندوبست مسٹر لینڈسی سال مین کئی مہینے تک رخصت پر رہے جسکی وجہ سے بھی کسی قدر کمی ہے۔

کُل میزان مصارف تا ماہ نومبر ۱۸۶۴ء

ضلع سیتاپور .... [illegible] ۲ پائی

ضلع ہردوئی .... [illegible] پائی

یعنے ضلع ہردوئی مین [illegible] پائی بہ نسبت سیتاپور کے کم خرچ ہوے۔
اور یہ نتیجہ ہردوئی کا نہایت درجہ کو عمدہ ہے۔

تختہ بندوبست نمبر ۴۲

۲۰۵۹۹۰ دو لاکھ

کُل تعداد ایکڑ پیمائش شدہ ضلع سیتاپور بغایت اخیر ماہ نومبر ۱۸۶۴ء [illegible] ہے

جسکا کُل خرچہ [illegible] اور بحساب اوسط [illegible] فی ہزار ایکڑ ہے اور ہردوئی مین
کُل تعداد ایکڑ پیمایش شدہ لغایت اخیر ماہ نومبر ۱۸۶۴ء [illegible] ایکڑ ہے جسکا
کُل خرچہ [illegible] اور بحساب اوسط [illegible] فی ہزار ایکڑ ہے بدین حساب ہردوئی مین
بہ نسبت سیتاپور کے [illegible] ایکڑ کی پیمایش زیادہ ہوئی - اور بہ نسبت سیتاپور کے
کم مصارف مین جسکے اوسط کا فرق [illegible] فی ہزار ایکڑ ہے -

شرح دستخط

اے ایچ سل صدر مدکار -

کیفیت مسٹر براڈ فورڈ صاحب بہادر
مہتمم بندوبست ہردوئی بریادداشت متذکرہ بالا

محکمہ بندوبست ضلع ہردوئی — ۱۳ - مارچ ۱۸۶۵ء

مین کہہ سکتا ہون کہ خسرہ و شجرہ اور جملہ دیگر کاغذات متعلقہ پیمایش
تفصیلی موضعات تحصیل سندیلہ ہردوئی جہانتک میری نگاہ سے گذرے
اور مین نے اُنکی تصدیق کردی ہے اور بہت سے نقشہ و خسرہ صحیح پائے گئے
علاوہ اس کے قریب قریب کُل کھیوٹ سندیلہ تیار ہوچکی ہین ۳۹۰ مقدمات
کھیوٹ واسطے فیصلہ اکسٹرا اسسٹنٹ اکرام اللہ خان کے تیار
ہین اور ۲۴۲ - کھیوٹ تیار ہوچکی جو قابل رضامندی ہے

شرح دستخط

جی براڈ فورڈ مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

(۲۳) خلاصہ فقرہ نمبر ۴۴ از رپورٹ
صاحب مہتمم بندوبست مسٹر براڈفورڈ صاحب بہادر
بابت سال تمام ۶۶-۱۸۶۵ء عیسوی

فقرہ نمبر ۴۴ - اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ نے اپنا کام بہت اچھا کیا مین خوشی سے ان بیان کرنے کو کہ وہ بڑے فہم کے ساتھ محکمہ پیمایش اور تیاری نقشجات مین دخل حاصل کرتے جاتے ہین - وہ درحقیقت اپنا کام بخوبی سمجھتے ہین اور انکی تجویز ہمیشہ نہایت سنجیدہ ہوتی ہے اگرچہ اِس سہ ماہی اخیر کے تنخجات اپیل کے دیکھنے سے عمدہ نتیجہ نہین پایا جاتا لیکن مین کہ سکتا ہون کہ اسکا یہی سبب ہے کہ نہایت سنگین اور پیچیدہ مقدمات بکثرت اور یکبارگی دائر ہو گئے -

اور جیسا کچھ مین نے بیان کیا ہے مقدمات کچھوٹ بعض اوقات پیچیدہ ہی ہوتے ہین - فقط

شرح دستخط

اے او براڈفورڈ مہتمم بندوبست ہردوئی ۲۹ مئی ۱۸۶۶ء

بحوالہ مراسلہ محکمہ ہذا نمبر ۱۳۱۸ مورخہ ۱۹ - مئی ۱۸۶۶ء عیسوی بجواب کمشنر بہادر نمبر ۱۴۱ مورخہ ۱۷ - مئی ۱۸۶۶ء مقدمہ سہ ماہی تنخجات اپیل

(۲۴) ترجمہ نقول فقرہ ہاے ۵ و ۴۷ - از رپورٹ
سال تمام منتخب از کتاب مطبوعہ متضمن رائے

صاحب فینانشل کمشنر بہادر بابت سنہ ۱۸۶۶ء

فقرہ (۵) - ذیل کے عدد دون سے کل رقبہ پیمائش شدہ سنہ ۱۸۶۵ و ۱۸۶۶ عیسوی مع خرچہ فی ہزار ایکڑ معلوم ہوتا ہے۔

	ایکڑ	خرچ روپیہ
سیتاپور	لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
ہردوئی	لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
محمدی	لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
بہرائیچ	دو لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
فیض آباد	دو لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
سلطانپور	دو لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵
میزان کل	[illegible] لک [illegible] ایکڑ	[illegible] ۵

فقرہ - ۲۷ - منجملہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران سید علی حسین و منشی دھوکل پرشاد جنکے واسطے مین نے سال گذشتہ مین لکھا ہے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنڈت بہاسکر راؤ و منشی نعمت علی خان و منشی محمد اکرام اللہ خان کے نام بھی شامل کرتا ہون کہ یہ لوگ بھی مستحق لحاظ ہین۔

شرح دستخط

مقام لکھنو ۵ اجولائی ۱۸۶۶ء

آر ایچ ڈبویر فینانشل کمشنر

نقل فقرہ نمبر ۱۲- از رپورٹ صاحب چیف کمشنر بہادر سر رشتۂ مالگذاری ار ونیو ڈپارٹمنٹ بابت ۱۸۶۵ و ۱۸۶۶ع

۲۸ اگست

فقرہ نمبر ۱۲- چیف کمشنر خوش ہین اس بات سے کہ بصلۂ کارگزاری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سید علی حسن کی ترقی درجۂ دوم سے درجۂ اول پہ ہوئی ہے اور وہ اس موقع پر شکرگزاری ادا کرتے ہین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران منشی دھوکل پرشاد و پنڈت بہاسکر راؤ و منشی نعمت علیخان و منشی محمد اکرام اللہ خان کی کہ اُنھون نے نہایت سرگرمی اور محنت سے اپنے کارہاے متعلقہ کو انجام دیا ہے۔

شرح دستخط

مقام لکھنؤ
۲ ستمبر ۱۸۶۶ء

آر۔ ام۔ کنگ۔ قائم مقام سکرٹری چیف کمشنر

(۲۵) ترجمہ خلاصۂ فقرہ نمبر ۱۰- از یادداشت مندرجۂ رپورٹ سالانہ بندوبست ضلع ہردوئی بابت سال لغایت آخر ستمبر ۱۸۶۶ع محررہ مسٹر براڈفورڈ صاحب بہادر مہتمم بندوبست

فقرہ نمبر ۱۰- اکسٹرا اسسٹنٹ اکرام اللہ خان نے حسب معمول درجۂ اعلیٰ کا کام کیا اُنکے فیصلے ہمیشہ سنجیدہ اور اچھے ہوسے ہوتے ہین علاوہ برین اُنکے اخلاق و معاملات سب لوگون کی بابت اعلیٰ درجہ کے ہین - مجھے یقین ہے کہ چند ہی سال مین اُنکا نام فہرست مین بھی زیادہ اعلیٰ درجہ پر پہونچیگا - اُنکی راست بازی مین کسی طرح کا شک نہین اور یہ ٹھیک اُن لوگون مین ہین جو خود عمدہ ہون اور اُنکو موقع بھی عمدہ ملا ہو اُنکا خاندان بہت نہایت اعلیٰ ہے اور ساتھ اسکے تعلیم بھی اعلیٰ درجہ کی پائی ہے -

شرح دستخط

محکمۂ بندوبست ہردوئی

اے۔ اوبراڈفورڈ - افسر بندوبست - ۲۰- نومبر ۱۸۶۶ع

(۲۶) ترجمۂ خلاصہ فقرہ نمبر ۳۷ - از رپورٹ صاحب فنانشل کمشنر بہادر بابت سال تمام سنہ ۱۸۶۶ و ۶۷ء تا آخر ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۸ء

فقرہ نمبر ۳۷ - فہرست تنخیجات سے ظاہر ہے کہ کم درجہ کے مقدمون کا فیصلہ جو تعداد مین بہت زیادہ ہے - اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون اور صدر منصرمون نے کیا ہے اور یہ بات قابل رضامندی ہے کہ جہان تحصیلداران کی نسبت اکثر شکایتین رپورٹ مین لکھی گئی ہین وہان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون اور صدر منصرمون کی نسبت اُنکے افسرون نے تعریف لکھی ہے ذیل کے نام قابل لحاظ ہین -

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران

راے اجودھیا پرشاد ⁂
منشی مادھو پرشاد
مسٹر کے ام نکلسن
منشی محمد اکرام اللہ خان
پنڈت کالی سہاے
منشی دھوکل پرشاد
پنڈت بھاسکر راے
سید صفدر حسین
مسٹر اوسے میکموہن
منشی جانکی پرشاد

⁂ ابھی چندروز ہوے یہ صاحب اپنے عہدہ مین اول درجہ کے سپیشل اسسٹنٹ کمشنر ... [illegible]

صدر منصرمان

منشی کالی پرگاس

منشی رضی الدین

منشی اکرام اللہ

منشی عزیز الدین

منشی غلام حیدر

منشی خضر محمد

منشی دھنپت راے

پنڈت سوم ناتھ

مرزا مرتضیٰ بیگ

منشی حسین علی

منشی چھدمی لعل

---

(۲۷) ترجمہ رپورٹ نہج ماہہ محررہ مسٹر براڈفورڈ صاحب بہادر
مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی ۱۸۶۷ع

میری راے یہ ہے کہ مین ہرگز اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو اس بات کی اجازت نہ دونگا کہ وے اپنا اسقدر وقت مقدمات کے فیصلہ مین صرف کرین اور انکو آگاہ کرون کہ وے نقشجات کی درستی کے جوابدہ ہونگے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرام اللہ خان نے مجھے رضامند رکھا اور انکے

ایسے فیصلے نہایت ہی معدود تھے جنمین کسی طرح کی مداخلت کی گنجائش ہوتی ہو فقط

(۲۸) ترجمہ خلاصہ فقرہ ہلے ۵ و ۱۴ و ۲۳

از رپورٹ سالانہ محکمہ بندوبست محررہ کپتان نیگ صاحب بہادر

قائم مقام مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی ۶۷-۱۸۶۶ع

فقرہ ۵ - سال گذشتہ مین کل تحصیل شاہ آباد کی پیمایش ہوئی اُسکا رقبہ [illegible] لاکھ [illegible] ایکڑ یعنے [illegible] میل مربع ہے جسمین پانچسو پچہتر موضع آباد ہین کل مصرف اسکا [illegible] ہے جسکا اوسط فی ہزار ایکڑ [illegible] ہوتا ہے یہ نتیجہ اُن نتائج کے مقابلہ مین نہایت عمدہ ہے جو ۶۵-۱۸۶۴ع کی رپورٹون سے پایا جاتا ہے - فی الحقیقت تختہ نمبر ۱ کے دیکھنے سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ سال بسال جیسے کچھ تجربات حاصل ہوتے گئے ہین اُنکا اثر خرچ پیمائش کے بارہ مین کیسی کچھ کامیابیوں کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے -

مصارف فی ہزار ایکڑ

۶۳-۱۸۶۲ع مین	[illegible]
۶۵-۱۸۶۴ع مین	[illegible]
۶۶-۱۸۶۵ع مین	[illegible]
۶۷-۱۸۶۶ع مین	[illegible]

فقرہ نمبر ۱۴ - اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے حسب معمول ایک بہت بڑی تعداد یعنی ایک ہزار چار سو ستر مقدمون کا فیصلہ کیا ہے اگرچہ اس میزان مین تقرری نمبرداران و کھیوٹ وغیرہ کے مقدمات بھی شامل ہین - نقشہ نمبر ۲ منسلکہ ہذا سے

ظاہر ہے کہ (۱۰۱) (اپلیس) مرافعے جو اُنکے فیصلجات پہ ہوے منجملہ اُنکے صرف چار فیصلے منسوخ ہوسے اور سات مین ترمیم کی گئی اور دو تحقیقات زائد ونظر ثانی کے لیے واپس ہوسے - اور یہ بہت قابل تعریف ہے -

۳۳ شروح مندرجہ عہدہ داران

نظر بوجوہات بدیہی یہ امر ضروری ہے - کہ مسٹر براڈ فرڈ اس موقع پر اپنی شرح سے آپکو اطلاع دین کیونکہ لاریب اُنکو یہ خواہش ہوگی کہ اپنے (اسسٹنٹ) مددگار سابق مسٹر میکلن کی خدمات کا ذکر کرین علے ہذا اُن خدمات کا جو اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے منسوب ہین -

ہان مجھے اس بات کی اجازت بھی درکار ہے کہ کارہاے سرکاری مین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر موصوف کی جودت و مستعدی کی نسبت جو میری راے ہے اُسے لکھدون اور یہ ظاہر کر دون کہ مجھے اُنسے بہت مدد ملی اور خیال کرتا ہون کہ بحیثیت عہدہ دار عدالت (جوڈیشل) اُنکی لیاقتین معمول سے بڑھی ہوئی ہین -

(۲۹) ترجمہ حکم صاحب چیف کمشنر بہادر ملک اودھ بنام صاحب فینانشل کمشنر بہادر مشعر جواب درخواست ترقی اکرام اللہ خان بوعدۂ غور و لحاظ برقت موقع

نمبر ۳۶۱۹

از جانب سکرٹری چیف کمشنر اودھ بنام فینانشل کمشنر اودھ مورخہ ۲۷ - اگست

تقرر و ترقی

آپکی چٹھی نمبری ۵۴۳۹ - مورخہ ۲۳ - ماہ حال مع عرضی اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بدرخواست ترقی پہونچی اور جواباً لکھا جاتا ہے کہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی نسبت چیف کمشنر کو اعلیٰ درجہ کا خیال ہے - لیکن فرماتے ہین کہ وہ اب بھی باعتبار ترقی بڑے خوش نصیب ہین کیونکہ سنہ ۱۸۶۲ء ہین وہ ڈیڑہ سو ماہوار مشاہرہ پر درجہ سوم کے تحصیلدار تھے - با اینہمہ اُنکی درخواست پر بروقت موقع بخوبی لحاظ کیا جائیگا -

شرح دستخط

اے اف ملکنڈ رو سکرٹری چیف کمشنر

از جانب فینانشل کمشنر اودھ - بنام کمشنر سیتاپور ڈویژن

مورخہ ۲ ستمبر سنہ

نمبر ۵۶۹۶

اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

بحوالہ آپکے ڈاکٹ نمبری ۳۹۶۵ - مورخہ ۳۱ جولائی گذشتہ کے جسکے ساتھ مہتمم بندوبست ہردوئی کی چٹھی نمبری ۳۲۴ - مورخہ ۲۹ - ماہ گذشتہ مع ملفوفات کے درباب سفارش ترقی اکرام اللہ خان کے نسلک تھی ایک ڈاکٹ نمبر ۳۶۱۹ مورخہ ۲ - ماہ گذشتہ مرسلہ سکرٹری چیف کمشنر بہادر اودھ روانہ کیا جاتا ہے تاکہ عہدہ دار موصوف کو اُس سے اطلاع دیجاوے - ملفوفات واپس ہین -

شرح دستخط

ای ایچ ہرنگٹن ہبرا ئی فینانشل کمشنر

(۳۰) ترجمہ رپورٹ مسٹر براڈفورڈ صاحب بہادر مشعر سفارش ترقی عہدہ موقوعہ ۲۹ - جولائی ۱۸۶۵ء نمبر ۴۳۲

از جانب اے براڈفورڈ اسکوائر افسر بندوبست ہردوئی

بنام

سینٹ جارج ٹکر اسکوائر کمشنر سیتاپور ڈویژن

مورخہ ۲۹ - جولائی ۱۸۶۵ء مقام ہردوئی

مین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرام اللہ خان کے سارٹیفکٹ آپ کی خدمت مین روانہ کرتا ہون اور عرض کرتا ہون کہ آپ فینانشل کمشنر سے اس امر کی تحریک کرین کہ انکے ہمیشہ کے عمدہ چال وچلن اور بیش بہا خدمات پر غور کیا جاوے اور بدین لحاظ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کے طبقہ دوم درجۂ اول پر انکی ترقی کیجاوے

۲- اکرام اللہ خان نے باتحتی مسٹر کاکس ۱۸۵۳ء مین بمقام مین پوری کام کیا جو (بحوالۂ سند) سارٹیفکٹ نشان الف) اپنی یہ راے انکی نسبت ظاہر کرتے ہین اکرام اللہ خان مولوی نقی یاور خان کے بیٹے ہین جو سالہاے دراز تک پرنسپل صدر امین ضلع مین پوری کے رہے ہین انکے والد ایک ایسے شخص تھے جنکی نیکنامی مین کبھی دھبا نہین آیا اور تمام اس طولانی مدت مین حکام بالادست کی رضامندی بھی انکو حاصل رہی اور علیٰ ہذا رعایا کی بھی۔ انکے صاحبزادے بھی بالکل اپنے والد کے قدم بقدم پاے جاتے ہین اور جہانتک مجھے انکا حال معلوم ہے اس سے مجھے بخوبی یقین ہے کہ شرافت کے اعلیٰ ترین معانی کے اعتبار

پورے شریف ہین علاوہ برین انمین اس بات کی جرأت ہے اوراس امر مین کوئی خوف نہین کہ اپنے ماتحتون کی بدرویگی یا اُنکی بیضابطگی کی نسبت دے نارضامندی ظاہر کردین۔

مسٹر ٹالبرٹ ہس کلکٹر سیتاپور اسطرح لکھتے ہین (سارٹیفکٹ (ب) ملاحظہ کرنا چاہیے) بعد لکھنے اس فقرہ کے کہ اکرام اللہ خان یہان ایک بہت بڑا ذاتی سارٹیفکٹ عطیہ مسٹر کاکس صاحب لیکر آئے وہ یون تحریر فرماتے ہین۔ اُنھون نے مسٹر کاکس صاحب کی راے کو بہت ٹھیک ثابت کیا ہے۔ اُنکے علاقہ کے باشندے ازحد اُنکی قدر کرتے ہین اور اُنکا چال چلن راستبازی کے بارہ مین نہایت عمدہ ہے اور ایسا ہی ہے جیسا کہ اُنکے خاندان کو شایان ہے۔

۳ف ۱۸۵۶ء مین مسٹر گبنز مرحوم نے اُنکو اودھ مین بھیجا (سارٹیفکٹ) اسناد مسٹر کیپر و میجر اے پے آ۔ و میجر مکندرو اور رپورٹ ہاے سالانہ سے ظاہر ہے کہ اُسوقت سے کس نیک چلنی کے ساتھ اُنھون نے کام کیا ہے۔ حتیٰ کہ میجر مکندرو کا سارٹیفکٹ (ج) نہایت درست ہے۔

۴ - دسمبر ۱۸۶۴ء سے اکرام اللہ خان نے ماتحتی میرے کام کیا اور مین کہہ سکتا ہون کہ مجھے ایسا عمدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کبھی نہین ملا اُنکی راستبازی مسلم الثبوت ہے یہ اپنی لیاقتون اور مشاقی اور کاردانی کی وجہ سے ایک گران بہا عہدہ دار سمجھے گئے ہین خصوصاً اُس صورت مین جبکہ وہ صفات پورے اور کامل دیانت کے ساتھ یکجا ہوگئے ہون اور جنکا مجموعہ انمین پایا جاتا ہے کیونکہ یہ سارے صفات بغیر دیانت وصداقت کے ہمہ ہیچ ہین۔

۵ - ایک ایسے عہدہ دار کو جبکہ مین آپکے سامنے بہ تعریف و توصیف پیش کرتا ہون

تو محض اپنا فرض ادا کرتا ہون اور چونکہ فینانشل کمشنر فی الحال نیٹو افسرون کی نسبت
ایک جانچ کر رہے ہین مین اس بات کی تصدیق کرتا ہون کہ اگر وہ ترقی پاوینگے
تو ہر عہدہ پر جسمین وہ مقرر کیے جاوینگے اپنے عمدہ چال وچلن کو نہ چھوڑینگے اور
جس خدمت پر مامور ہونگے اپنے تئین اُسکے قابل ثابت کردینگے۔

۶ - ایک اور بات قابل گزارش یہ ہے کہ ہندوستان مین بہت سے طبقات تحتانی
کے (نیٹو افسر) ہندوستانی عہدہ دار جنکی نیک چلنی اور راستبازی اور بجوش
ودیانت کار متعلقہ کے انجام دینے کا یقین ہے اُنکے انعام دینے مین فیاضی اور
جلدی کرنا چاہیے اور کفایت یا لالچ سے اُنکے ساتھ سکوت نکرنا چاہیے
اور مین سمجھتا ہون کہ اعلے درجہ کے افسر اس مسئلہ کی مضبوطی کے قائل ہونگے
یہ بیان صرف اس خوف سے ہے کہ مبادا اُس سے قطع نظر اور غفلت کیجائے۔
علاوہ برین جو سچی بات خود آپنے دیکھی ہے اُسکے مکرر بیان کی ضرورت ہے مثلاً
محکمہ بندوبست مین اگر ماتحت افسران جیسے منصرمون و صدر منصرمون کو امید انعام
بصورت ترقی بر عہدہ ہاے تحصیلداری واکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری وغیرہ
نہ ہوتی تو مین سوال کرتا ہون کہ کیا ممکن تھا کہ اُنسے ایسی عمدہ خدمات ظہور مین آتین
کیونکہ صرف تنخواہ ایسی چیز نہین ہے جسپر وہ خوش و مستعد بنے رہین۔

۷ - مین امید کرتا ہون کہ آپ غور فرماوینگے کہ میجر آرا و میجر کمند رو نے ان اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنری کی نسبت کیا عمدہ خیال ظاہر کیا ہے۔ مین ہون وغیرہ وغیرہ

شرح دستخط

اڈورڈ او برائڈ فورڈ - مہتمم بندوبست

(۳۱) ترجمہ خلاصہ فقرہ - ۲۲ - از رپورٹ سالتمام محکمہ بندوبست تا آخر ماہ ستمبر ۱۸۶۹ء

فقرہ نمبر ۲۲ - اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرام اللہ خان نے اپنا کام اچھا کیا انکی تجویزین تقریباً ہمیشہ تسلیم و بحال رکھی جاتی ہین اور کام مین مستعدی اور چال چلن کی عمدگی کے سبب سے وہ ایک بیش بہا مددگار رہین -

نقشہ مقدمات منفصلہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اکرام اللہ خان و اپیل منظور شدہ بنا راضی فیصلہا بابت سال لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۶۸ء

نام ضلع	تعداد مقدمات منفصلہ اکسٹرا اسسٹنٹ	تعداد اپیل پیش شدہ	تعداد منسوخی فیصلہ	تعداد ترمیمات فیصلہ	[illegible]	میزان	کیفیت
ہردوئی	۱۴۲۹	۶۴	۱	۲	۵۸	۶۱	ایک باقی ہے اور دو واپس براے تجویز ثانی -

(۳۲) ترجمہ خلاصہ فقرہ نمبر ۱۰۴ از رپورٹ سالانہ فینانشل کمشنر بہادر صوبہ اودھ بابت ۱۸۶۸ء

فقرہ نمبر ۱۰۴ - جو شرحین کہ کمشنرون اور بندوبست کے افسرون نے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور صدر منصرمون کی لیاقت کی نسبت لکھی ہین مین اُنسے عموماً اتفاق کرتا ہون اور امید رکھتا ہون کہ بعض انمین کے بیش بہا افسر فوراً ترقی پاوینگے اور بالتخصیص وہ اکسٹرا اسسٹنٹ جنکے نام ذیل مین لکھے جاتے ہین -

سید علی حسین . . . . فیض آباد

منشی مادھو پرشاد . . . . سلطانپور

محمد اکرام اللہ خان . . . . . . ہردوئی

پنڈت کالی سہائے . . . . . کھیری

سید صفدر حسین . . . . . بارہ بنکی

منشی عزیز الدین . . . . . لکھنؤ

(۳۳) چٹھی نمبر ۷۶ بابت ۱۸۶۹ء مورخہ ۲۰- فروری ۱۸۶۹ء

از مہتمم بندوبست ہردوئی بخدمت صاحب کمشنر بہادر سیتاپور

بابت ترقی محمد اکرام اللہ خان

نمبر ۷۶، ۱۸۶۹ء

از جانب مہتمم بندوبست ہردوئی بنام کمشنر سیتاپور ڈویزن

مورخہ ۲۰- فروری ۱۸۶۹ء

صاحب

بحوالہ خط وکتابت مندرجہ حاشیہ گزارش کرتا ہون کہ اگر موقع مناسب سمجھا جاوے تو پھر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرام اللہ خان کا نام بدرخواست ترقی روانہ فرمائیے۔

چیف کمشنر نے فرمایا تھا (تحریر سکرٹری چیف کمشنر نمبر ۲۶۱۹ مورخہ ۲۷- اگست ۱۸۶۵ء ملاحظہ کرنا چاہیے) کہ انکا خیال اعلیٰ درجہ کا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی نسبت ہے لیکن خیال کیا گیا ہے کہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باعتبار ترقی بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ ۱۸۶۲ء مین وہ تحصیلدار درجہ سوم مبلغ ؏۱۵۰ ماہوار پر تھے بروقت موقع انکی درخواست پر عمدہ لحاظ کیا جاویگا۔

محکمہ بندوبست نمبر ۳۳۴ مورخہ ۲۹- جولائی ۱۸۶۸ء بنام کمشنر صاحب

نمبر ۳۹۶۵ مورخہ ۳۱- ایضاً بنام فینانشل کمشنر

سکرٹری چیف کمشنر نمبر ۲۶۱۹ مورخہ ۲۷- اگست ۱۸۶۵ء بنام فینانشل کمشنر

نمبر ۵۶۹۶ مورخہ ۲- ستمبر ۱۸۶۸ء بنام سیتاپور ڈویزن کمشنر

نمبرہ ۵۸۰ مورخہ ۵ ستمبر ۱۸۶۸ء
بنام مہتمم بندوبست ہردوئی۔

چونکہ فی الحال چند تبدلات اور ترقیان بھی کشادہ دلی کے ساتھ ہونے والی ہین اسلیے یہ موقع مناسب جانکراز سرنو درخواست کیجاتی ہے۔ غالبًا ایسا اعلیٰ درجہ کا لائق ہندوستانی (نیٹو) جج اور ایسا شخص جسکی روش راستبازی مین اعلیٰ درجہ کی ہو تمام اودھ مین انکے سوا ایک بھی نہین ہے۔

ایک نقل اپنی چٹھی نمبری ۳۲۴۔ مورخہ ۲۹ جولائی گذشتہ کی جو آپکے ہمخدمت سابق کے نام پر روانہ کی تھی اسکے ساتھ ملفوف کرتا ہون تاکہ فورًا آپ اسسے ملاحظہ کرسکین۔

شرح دستخط۔ مین ہون وغیرہ وغیرہ
اے او براڈ فورڈ مہتمم بندوبست

(۴۳) ترجمہ حکم محکمۂ فینانشل کمشنری
بجواب رپورٹ صاحب مہتمم بندوبست
مشعر سفارش ترقی عہدہ واقع ۲۰۔ فروری ۱۸۶۹ء
نمبر ۱۶۹۹ سنہ ۱۸۶۹ء

ازجانب پرنسپل اسسٹنٹ فینانشل کمشنر اودھ بنام کمشنر صاحب سیتاپور ڈویژن

مورخہ ۱۰۔ مارچ ۱۸۶۹ء

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اکرام اللہ خان

بجواب ڈاکٹ نمبر ۱۰۶۹۔ مورخہ ۴۔ ماہ حال لکھا جاتا ہے کہ فینانشل کمشنر اکرام اللہ خان کی خدمات کو بہت قابل قدر سمجھتے ہین اور کوئی شک نہین کہ انکو

جلد ترقی ملیگی لیکن فینانشل کمشنر انکی خدمات کی رپورٹ بطور سالانہ یاد دہی کے چیف کمشنر کو نہین کر سکتے۔

شرح دستخط

جی اے ارسکن پرنسپل اسسٹنٹ فینانشل کمشنر اودھ

از جانب کمشنر سیتاپور ڈویژن   بنام مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

مورخہ ۱۳- مارچ ۱۸۶۹ء نمبر ۱۲۴۷

تقرری وترقی

اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

بجواب نمبر ۷۶ مورخہ ۲۰- ماہ گذشتہ ایک نقل محکمہ فینانشل کمشنری نمبر ۱۶۹۹ مورخہ ۱۰- ماہ حال اطلاعاً روانہ کیجاتی ہے۔

شرح دستخط

اڈورڈ ٹامس قائم مقام کمشنر

(۳۵) خلاصہ فقرہ (۵) و (۱۶) از رپورٹ سالانہ
محکمہ بندوبست ضلع ہردوئی لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۶۹ء محررہ مسٹر اڈورڈ صاحب بہادر

فقرہ (۵) امسال کاغذات کی تیاری مین مبلغ [illegible] صرف ہوئے غالباً مین کہہ سکتا ہون کہ بہت بڑی ترقی نقشجات کی تیاری مین کی گئی ہے اور ایسی عمدہ خبرداری اور توجہ کے ساتھ یہ نقشے تیار ہوئے ہین۔ جس سے کہ انکی درستی کا یقین ہوتا ہے اور مین اپنے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرام اللہ خان کا نہایت ممنون ہون کیونکہ انھون نے ابتدا سے نہایت سرگرمی اور

محنت کے ساتھ میرے تحت مین اس کام کے ضروری واہم شاخ کی نگرانی کی ہے ۔

فقرہ نمبر ۱۶ ۔ محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے مجھے بہت پوری مدد دی ہے اور جیساکہ پیشتر لکھا گیا ہے وہ ایک اعلیٰ درجہ کی لیاقت کے ہندوستانی عہدہ دار ہین فقط

خلاصہ تختہ نمبر ۴ ۔ الف متعلقہ اپیل منظور شدہ افسر بندوبست ضلع ہردوئی بنا راضی فیصلہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اکرام اللہ خان

بنا راضی فیصلہ	تعداد اپیلہائے گذشتہ	تعداد اپیلہائے امسال	میزان	بحال رہین	منسوخ ہوئین	ترمیم ہوئین	واپس بغرض تجویز ثانی	[illegible]	میزان	تعداد باقی امسال	کیفیت
اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۱	۶۲	۶۳	۴۵	۳	۹	۴	+	۶۱	۲	+

(۳۶) خلاصہ فقرہ (۱۲۰) از رپورٹ سالانہ فینانشل کمشنر بہادر صوبہ اودھ لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۶۹ء

حصہ دوم محکمہ بندوبست

فقرہ نمبر ۱۲۰ ۔ اکرام اللہ خان عہدہ دار ضلع ہردوئی نے کاغذات ضلع کی تیاری مین جیسی کچھ کفایت شعاری اور خبرداری کی ہے اور اس ذریعہ سے سرکار کی بہت بڑی رقم کی بچت کی ہے اسکے صلہ مین وہ بالتخصیص نہایت شکرگزاری کے

قابل ہین - اور اسی اعتبار سے کچھ دن پہلے اُنکے واسطے بالتفصیل ایک مفید رپورٹ کی ہے

(۳۷) ترجمہ رپورٹ مسٹر براڈفورڈ صاحب بہادر
بسفارش ترقی - واقع ۱۳- دسمبر ۱۸۶۹ء
از جانب اے-او- براڈفورڈ- مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی
بنام کمشنر صاحب سیتاپور ڈویزن
مورخہ ۱۳- دسمبر ۱۸۶۹ء محکمہ بندوبست ضلع ہردوئی

چونکہ فینانشل کمشنر نے اپنی یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ مین محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا نام واسطے ترقی کے پیش کرون بدین نظر نہایت عزت کے ساتھ گزارش کرتا ہون کہ آپ اُنکا نام مع میری دلی سفارش کے محکمہ بالا کو روانہ فرمائین تاکہ وہ اپنی ترقی سے کامیاب ہوجائین - وہ وجوہات جنپر اس درخواست کی بنیاد ہے یہ ہین کہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے چھہ سال تک اِن سرکاری امور مین حیرت خیز کام کیے ہین کہ بندوبست کے دونون صیغون یعنی پیمائش کشتوار اور تیاری نقشجات کے مصارف کو اسقدر گھٹا دیا کہ سرکار کا ہزارون روپیہ بچ گیا چنانچہ بلاحظہ رپورٹ سالانہ جو پیش کی گئی ہے صاف ظاہر ہے اصل یہ ہے کہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انتظام خوب سمجھتے ہین اور کام کو ایک قاعدے کے ساتھ کرتے ہین جسکا نتیجہ یہ ہے کہ واجبی اور حقیقی کفایت ہوتی ہے حتی کہ افسران بالادست اگر اس بات سے اتفاق کرین کہ بندوبست ضلع ہردوئی مین بڑی کفایت ہوئی ہے - تو یہ نتیجہ ہے انھین کی حسن کارگزاری کا -

۲- اُنکی رائے بھی سماعت مقدمات مین اعلے درجہ کی ہے کیونکہ ایسا بہت کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی حکم اُنکا اپیل مین منسوخ ہوتا ہو خود فینانشل کمشنر بہادر نے

اُنکے سیکڑون فیصلے ملاحظہ کیے ہین اور مجھے یقین ہے کہ اس بیان کی تصدیق کرینگے۔

۴۔ محمد اکرام اللہ خان اب درجۂ دوم کی چوٹی پر پہونچ گئے ہین اور مجھے بڑا اشتیاق ہے کہ میرے ہندوستان چھوڑنے سے پہلے اُنکو اُنکی دائمی حسن خدمات کا صلہ ملجاوے اسلیے مین امید کرتا ہون کہ آپ براہ مہربانی میری اس سفارش کی تائید کرینگے اور غالبا اس امر سے آپکو اتفاق ہوگا کہ یہ آپ کے سمت مین اعلیٰ درجہ کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہین۔

شرح دستخط

آپکا فرمان بردار اے او براڈ فورڈ مہتمم بندوبست

(۳۸) ترجمہ نقل رپورٹ سالانہ محکمۂ عالیہ چیف کمشنری اودھ

بابت ۱۸۶۹ و ۷۰ء

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون مین منشی گجراج سنگھ و مرزا کلب علی خان و محمد اکرام اللہ خان کی نسبت عمدہ لحاظ ہونا چاہیے اور محکمۂ بندوبست مین پنڈت کالی سہلے اور منشی عزیز الدین احمد کی نسبت بھی۔

(۳۹) ترجمۂ خلاصۂ از رپورٹ سالانہ محکمۂ فینانشل کمشنر بہادر صوبۂ اودھ

بابت ۱۸۷۰ء جو ۳۰ ستمبر کو ختم ہوا ہے

حصۂ دوم صیغۂ بندوبست ضلع ہردوئی

محمد اکرام اللہ خان کی نسبت مسٹر ہرنگٹن صاحب تحریر فرماتے ہین کہ وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا چال وچلن رکھتے ہین جسکی بابت اونیس برس کی ملازمت مین اُنکی ایک حالت رہی ہے اُنکی راستبازی کی بابت مین نے اپنی اعلیٰ درجہ کی راے

ظاہر کی ہے اور تمام ضلع مین اُنکا نام بڑی عزت اور توقیر کے ساتھ لیا جاتا ہے۔

(۴۰) ترجمہ (سارٹیفکٹ) سند مسٹر ہرنگٹن صاحب بہادر مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

بندوبست ختم ہونے پر ہردوئی کے چھوڑتے وقت محمد اکرام اللہ خان کسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست کے اطمینان کے واسطے اُنکی لیاقت اور راستبازی اور جفاکشی کی نسبت جیسا کچھ میرا بلند خیال ہے اُسکے ظاہر کرنے کی مجھے نہایت خوشی ہے اور تمنا ہے کہ ہمارے ہندوستانی عہدہ دارون مین اور لوگ بھی انھین کے ایسے ہوتے پندرہ مہینے تک جب تک مین یہان پر قائم مقام مہتمم بندوبست رہا مین نے اُنکو نہایت مستعد اور لیئق افسر پایا اور سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ مین نے کبھی کسی سے ایک لفظ بھی اُنکی شکایت یا حقارت کا نہین سُنا تمام ضلع مین انکی بڑی قدر و عزت ہے اُنسے وداعی خداحافظ (گوڈبائی) کہتے وقت اُنکے عمدہ حسن خدمات پر تہِ دل سے اُنکا شکریہ ادا کرتا ہون اور امید رکھتا ہون کہ قریب تر اُنکی ترقی کی خوشخبری سنون یہ ان چند عہدہ دارون مین ہین جنکی نسبت میرا خیال یہ ہے کہ اسسٹنٹ کمشنری کے عہدہ پر ترقی پانے کے قابل ہین۔

شرح دستخط

ارتھر ایچ ہرنگٹن قائم مقام مہتمم بندوبست ضلع ہردوئی

۱۸ - جولائی ۱۸۷۱ء

(۴۱) ترجمہ رپورٹ اخیر مطبوعہ کتاب بندوبست پختہ ضلع ہردوئی

صفحہ ۴۷ ۳ و ۸ ۴ ۳ - مرتبہ

مسٹر اے ایچ ہرنگٹن صاحب بہادر سی اس سابق مہتمم بندوبست

فقرہ نمبر ۱۶۰- اکسٹرا اسسٹنٹ کشنر بہادر محمد اکرام اللہ خان نے اپنے تمام زمانہ کارگزاری بندوبست مین نہایت قابل تعریف کام کیے اور وے مستحق ہین اس بات کے کہ ضلع ہردوئی کی سالانہ رپورٹون مین وے کیفیات جو انکی نسبت لکھی گئی ہین مین اس مقام پر انکا حوالہ دون-

(۱۸۶۴و۱۸۶۵ء) اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کشنر بہادر اپنے مقدمات کھیوٹ کو بہت عمدہ فیصل کرتے ہین اور پیمایش کی نسبت انکا انتظام خوب ہے-

(۱۸۶۵و۱۸۶۶ء) اکرام اللہ خان نے اپنا کام عمدگی سے کیا اور دفاتر پیمایش و کھتونی پر انکی نگرانی نہایت کارآگاہانہ جاری رہی وے بالیقین اپنے کام خوب سمجھتے ہین اور انکے فیصلجات علی العموم مستحکم ہین-

(۱۸۶۶و۱۸۶۷ء) اس سال بھی انھون نے حسب معمول سب سے اول درجہ کا کام کیا اور انکی تجاویز ہمیشہ صائب اور خوب جچی ہوئی پائی گئی علے العموم خلائق کے ساتھ انکا اعلی درجہ کا برتاو مسلم ہے اور انکی راستبازی متفق علیہ ہے- انکا خاندان بھی عالی ہے اور ساتھ اسکے تعلیم بھی اعلی درجہ کی پائی ہے-

(۱۸۶۷و۱۸۶۸ء) اکرام اللہ خان نے اپنا کام خوب انجام دیا انکے فیصلے تقریباً کل بحال رہے اور وے بلحاظ ذاتی معلومات حالات ضلع کے اور نیز باعتبار مستعدی اور لیاقت وکارگزاری اور بھی بنظر اپنے اعلے درجہ

صفات حمیدہ کے ایک گران بہا اسسٹنٹ ہین۔

(۶۹و۱۸۶۸ء) محمد اکرام اللہ خان نے مجکو نہایت کامل اور عمدہ مدد دی اور جیسا مین پہلے رپورٹ کرچکا ہون وے اعلےٰ درجہ کے لائق ہندوستانی عہدہ دارون مین سب سے اول مرتبہ مین ہین۔

(۶۹و۱۸۷۰ء) محمد اکرام اللہ خان نہایت اعلےٰ درجہ کے صفات حمیدہ سے متصف ہین جسکو اُنھون نے ہمیشہ اپنے تمام ۱۹سالہ ملازمت مین ثابت کردیا ہے اور اُنکی دیانت و وفاداری کی نسبت میری راے نہایت عمدہ ہے اور تمام ضلع مین نہایت عزت و توقیر کے ساتھ اُنکا نام لیاجاتا ہے منجملہ اُنکے ۱۳۲۰ فیصلہ مقدمات کے ہر نیدرہ مین ایک سے کچھ کم کامرافعہ ہوا اور مرافعہ شدگان کے منجملہ فیصدی فقط ایک ہی ہے جسکی ترمیم یا تنسیخ یا واپسی بنابر نظرثانی کے نوبت آئی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل مقدمات اُنکے فیصلون سے کس درجہ تعجب خیز اطمینان رکھتے ہین فقط۔

(۴۲) ترجمۂ خلاصہ رپورٹ فوجداری ۱۸۷۱ء

محررۂ جبسن صاحب بہادر

ضلع ہردوئی صفحہ ۳۵

اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایک نہایت ہوشیار افسر ہین جو کہ مہینہ جون مین محکمۂ بندوبست سے آئے ہین۔ مین امید کرتا ہون کہ جب اُنکے کام سے بخوبی واقف ہوجاؤنگا اُسوقت بحیثیت مجسٹریٹی اُنکی نسبت بہت

عمدہ راے دینے کے لائق ہونگا۔

شرح دستخط

مسٹر جبسن

(۴۳) ترجمہ فقرہ ۶۷ خلاصہ رپورٹ مسٹر جبسن صاحب بہادر
ڈپٹی کمشنر ضلع ہردوئی بابت ۱۸۷۱ء

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اکرام اللہ خان بوجہ ختم ہوجانے بندوبست حال مین تبدیل ہوکر آتے ہین جو آگاہی کہ انھون نے وہان حاصل کی اور وہان اس سے فائدہ پہونچا یا اس سے ایک بیش بہا واقفکاری ضلع کی انکو حاصل ہوگئی ہے۔ وہ نہایت ہوشیار ذکی اور زود نویس ہین۔ اور ایسے لائق افسر ہین کہ جنکی مدد پاکر مین اپنے کو خوش قسمت سمجھتا ہون۔

(۴۴) خلاصہ رپورٹ ریونیو اڈمنسٹریشن ضلع ہردوئی
بابت ۷۲ و ۱۸۷۱ء عیسوی صفحہ ۳۷

محمد اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نہایت لیق افسر ہین فقط

شرح دستخط

ایچ ڈبلو جبسن ڈپٹی کمشنر

(۴۵) ترجمہ خلاصہ چٹھی نمبری ۲۴۴۰ مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۸۷۲ء
ازطرف پرسنل اسسٹنٹ چیف کمشنر بنام کمشنر سیتاپور ڈویزن

فقرہ نمبر ۴ چیف کمشنر بروقت منظور کرنے ان تدابیر پرورش (ارلیف مسٹر) کے

جسکی ضرورت ہر چہار تحصیل ضلع ہردوئی مین پیش آئی ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران اکرام اللہ خان ونیاز احمد خان کے اُن حسن خدمات کی قدر دانی ظاہر کرتے ہین جسکی تحقیقات کرنے اور اُنکے نتائج سے اطلاع دہی کے بارہ مین اُنسے عمل مین آئی ہین اور وہ آپ کے اور ڈپٹی کمشنر کے بہت ممنون ہین کہ آپ نے عمدہ نگرانی کی۔ فقط

(۴۶) ترجمہ نقل حوالہ ڈاکٹ چیف کمشنر بہادر
بجواب رپورٹ ڈپٹی کمشنر ضلع ہردوئی
مشعر رد کے جانے محمد اکرام اللہ خان کے واپسی حیدرآباد بذریعہ ترقی

از جانب کمشنر سیتاپور ڈویزن بنام ڈپٹی کمشنر ضلع ہردوئی

مورخہ ۱۴۔ اگست ۱۸۸۴ء

منشی اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

برائے اطلاع افسر مرقومۂ بالا ایک نقل محکمۂ چیف کمشنر کی نمبری ۴۴۸۹ مورخہ ۱۲۔ ماہ حال روانہ کیجاتی ہے اور لکھا جاتا ہے کہ چیف کمشنر افسوس کرتے ہین کہ وے کوئی سفارش گورنمنٹ انڈیا سے بطور مستثنی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے حق مین نہین کر سکتے۔

شرح دستخط

اے آف مکندرو قائم مقام کمشنر

نمبر ۴۴۸۹ مورخہ ۱۲۔ اگست ۱۸۸۴ء

بجواب آپ کی چٹھی افشل مورخہ ۶۔ ماہ حال مجھے ہدایت ملی ہے

آپکو اطلاع دینے کو واسطے ہدایت منشی اکرام اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے
کہ اگرچہ چیف کمشنر کو اُنکی جدائی خدمات سے افسوس ہوگا لیکن وہ اسکا بھی
افسوس کرتے ہین کہ وہ کوئی سفارش مستثنیٰ طور سے اُنکے حق مین گورنمنٹ
آف انڈیا سے نہین کرسکتے - فقط

شرح دستخط

مین ہون وغیرہ وغیرہ ایچ جے اسپارکس قائم مقام سکرٹری چیف کمشنر

سارٹیفکٹ ہاے متعلقۂ ملازمت حیدرآباد

(۴۷) ترجمۂ نقل چٹھی ہز ایکسلنسی سر سالارجنگ مرحوم

بنام سر جارج کوپر چیف کمشنر اودھ

بہ سفارش منظوری رخصت

۲۰ - مارچ ۱۸۷۶ء

مائی ڈیر سر

ہرچند مین ایسا خوش نصیب نہین ہون کہ آپ کے ساتھ کسی دلی
اختصاص کا دعویٰ کرسکون تاہم اس اخیر مرتبہ جب مین لکھنؤ آیا ہون اور
اُس موقع پر آپ نے میرے ساتھ عنایت اثر اخلاق کیے ہین اُن اخلاق پر
اس بات کی جرأت ہوتی ہے کہ آپکو تکلیف دہ ہون اور محمد اکرام اللہ خان
جو آپ کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دن مین ہین اور جو اب تقریباً دو سال سے
حضور نظام سرکار عالی کی حسن خدمات مین مصروف ہین کیونکہ آپ نے
اُنکو دو سال کی رخصت فرلو یہان آنے کے واسطے عنایت کی تھی اُنکو آپکے

نام پر یہ چٹھی سپارشی دیتا ہون یہ اودھ کو اب اس غرض سے جاتے ہین
کہ توسیع رخصت بوضع تنخواہ سالم کے واسطے آپسے درخواست کرین چونکہ اُنھون نے
اپنے تیئن اس سرکار مین بھی ایسا لائق عہدہ وار ثابت کر دیا ہے جیسا کہ
آپکی سرکار مین اُنکی نیکنامی کا شہرہ تھا نظر برین مجھے اس امر کی سپارش
کرنے مین کوئی تامل نہین ہوتا کہ آپ اُنکی درخواست پر لحاظ مناسب کرینگے

سشرح دستخط

مین ہون آپکا صادق
سالارجنگ

سرجارج کوپر مارٹ وغیرہ وغیرہ ۔ لکھنؤ

(۴۸) ترجمہ نقل چٹھی ہز ایکسلنسی سر سالارجنگ مرحوم
بنام سرجان انکلس بی سی اس آئی چیف کمشنر اودھ
بسفارش منظوری ٹرانسفر

حیدرآباد دکن ۱۸۔ستمبر ۱۸۷۵ء
مین نہین کہہ سکتا ہون کہ آپکو یاد ہوگا کہ مجھسے اور آپ سے دسمبر ۱۸۷۵ء
مین بمقام کلکتہ ملاقات ہوئی تھی لیکن اسکے سبب سے یہ چٹھی براے تعارف
بطور خانگی مسٹر محمد اکرام اللہ خان کو آپکے نام دیتا ہون ۔ محمد اکرام اللہ خان
ایک افسر اودھ کمیشن کے ہین وہ حسب الطلب میرے ۱۸۷۵ء مین رخصت فرلو پر
یہان آئے تھے اُسوقت سے نظام کے سررشتہ انتظامی (اکزیکٹو ڈپارٹمنٹ) مین
کام کر رہے ہین اب اُنکی رخصت قریب اختتام ہے اسلیئے آپکی سرکار سے

ٹرانسفر حاصل کرنے کے لیے اودھ کو جاتے ہین اگر اُنکی کامیابی ہو تو مین بہت خوش ہونگا - اُنکے یہان کی اس مدت ملازمت مین مین اُنکی روش سے بہت خوش رہا -

شرح دستخط

مین ہون مائی ڈیر سر

آپکا صادق

سالار جنگ

سر جان انکلس بی سی اس آئی چیف کمشنر اودھ

(۴۹) فقرۂ منتخبہ رپورٹ نواب مکرم الدولہ بہادر معتمد صدر مجلس انتظام قحط موسومہ سر سالار جنگ گرینڈ کمینڈر اسٹار آف انڈیا مدار المہام سرکار عالی

(۱)

جس حالت مین جملہ ملازمان سرکار نے عمدہ کام کیے ہون ایسی صورت مین ظاہر ہے کہ کسی خاص عہدہ دار کو محض اسواسطے منتخب کر لینا کہ بالتخصیص اُسکی تعریف کیجائے کیسا دشوار امر ہے - باینہمہ محمد اکرام اللہ خان بہادر صدر تعلقدار ہمت کی استعداد اور پر جوش کارروائیون نے مجھپر فرض کر دیا ہے کہ انکی ان جانفشانیون کی تعریف بالتخصیص سرکار مین پیش کرون -

(ب)

فقرۂ منتخبۂ رپورٹ انتظام قحط جناب سالار جنگ مختار الملک بہادر
گرینڈ کمینڈ ٹنک اسٹار آف انڈیا بابت ۱۲۸۷ فصلی نمبر ۱۲۸ ف مورخہ
۲۰- ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ

مین اس موقع پر محمد اکرام اللہ خان بہادر صدر تعلقدار کی سپاس گزاری سے
بھی زینہار قطع نظر اور درگذر نہین کر سکتا جنھون نے بزمانۂ قحط قحط زدہ
غربا کی مصیبتین کم کرنے اور مٹانے کے واسطے اعلےٰ درجہ کی سرگرمی ظاہر کی
کہ اپنی طرف سے نہ کوئی کوشش اُٹھا رکھی نہ اُن کوششون کا سلسلہ ٹوٹنے دیا
اور تمام اُن مقامات پر جہان قحط کی مصیبتین پھیلی ہوئی تھین بذات خاص
دورہ کرتے رہے اور اُن دَورون مین وہ حالات اور معلومات دریافت کیے
جو نہایت درجہ کو مفید اور کارآمد و قابل اطمینان و اعتبار تھے -

(۵۰) نقل فقرہ ۲۴ روبکار نواب بشیر الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت نشان فوجداری (۱۰۴۷)
مورخہ ۳- رمضان ۱۲۹۹ھ موسومہ محکمۂ مدار المہام سرکار عالی
نسبت معائنہ گلبرگہ وغیرہ

۲۴ - الغرض حسن کارگزاری محمد اکرام اللہ خان آنقدر نمایان بودہ است
کہ ہر در و دیوار و ہر قطعۂ زمین گلبرگہ بزبان حال شہادت آن بطریق کامل
ادا مے نماید و نتائج مفیدہ کہ از ہر گونہ قابلیت موصوف الیہ ظاہر شدہ اند
محتاج بیان نیستند منافع کہ از دارالصنائع محبس حاصل شدہ و کفایتیکہ

در مصارف تعمیرات مجلس ظاهر گشته - مقدار آن درین عرصهٔ قلیل چند سال تا به چندین لک روپیه میرسد صدر المهام بلحاظ تعلق عدالت بالخصوص شکریهٔ آن ادامی نمایند و نه همین یک کار هست که قابل شکرگزاری باشد طرز کارروائی محمد اکرام الله خان در دیگر کارروائی هاے عدالتی نیز همیشه لائق پسند و مستحق تحسین یافته شده است حسن سلوک صدر تعلقدار موصوف با عهده داران ماتحت صیغهٔ عدالت قابل نظیر بوده است مشهورترین گشتی این محکمه نشان (۱۴۱) مورخهٔ ۱۱ - شهر جمادی الثانی سنه ۱۳۰۹ هجری که تعلقات مددگاران اضلاع و اسامات را با تعلقداران و صدر تعلقداران واشگاف بیان کرده بنا ر منازعت هاے باهمی را که کمتر روزی ازان خالی میگذشت یک قلم از میان برداشت اکثر حصهٔ آن از طریق عمل محمد اکرام الله خان اخذ شده بود - و همچنین در هر کارروائی که از صدر تعلقدار موصوف متعلق بوده همیشه همین قسم درستی بر روے کار آمده است - و این آن کارروائیها بوده اند که صرف از صیغهٔ عدالت و از صدر المهام عدالت تعلق میداشتند و صدر المهام به یقین خیال میکنند که در دیگر صیغه ها و سررشته ها نیز کارگزاری محمد اکرام الله خان لائق پسند سرکار بوده است پس صدر المهام به یقین باور می نمایند که مدار المهام سرکار عالی نیز بعد ملاحظه کیفیت هذا به نسبت کارگزاری هاے محمد اکرام الله خان همچنان اظهار قدردانی خواهند فرمود که کارگزاری هاے مذکوره هرگونه مستحق آن بوده اند که بالضرور لائق ذکر و قابل لحاظ است که هر قسم اقتدار و آزادی و ذمه داری که در کارروائی عدالت و محابس محمد اکرام الله خان را

حاصل است ہمچنان دیگر صدر تعلقداران را نیز حاصل است پس اگر محمد اکرام اللہ خان
از حسن کارگزاری ہاے خود صورتے مستثنی قائم کردہ باشند ہر آئینہ استحقاق آن
ثابت کردہ اند کہ سرکار عالی نیز در قدر شناسی ہمچو فردے بطور استثنا توجہ فرمایند

(۱۵) نقل روبکار مدار المہام سرکار عالی صیغہ عدالت نشان (۲۲۸)
مورخہ نہم شہر حال موسومہ صدر المہام عدالت بجواب روبکار
نشان فوجداری واقع ۳۔ رمضان ۹۶ ۱۳۱۲ ھ دربارۂ تنقیح کارروائی
عدالت و محبس وغیرہ ضلع گلبرگہ۔ ۱۲۹۶ بحث

حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی برائے اطلاع صدر المہام عدالتہاے سرکار عالی
بذریعۂ روبکار واقع ۳۔ شہر حال نشان فوجداری (۱۰۴۷) نقول آرا
درباب تنقیح کارروائی عدالت و محبس وغیرہ ضلع گلبرگہ وصول و ملاحظہ شدہ
نگارش میرود کہ باوجودیکہ صدر المہام مخصوص دورۂ ملک سرکار عالی ارادہ
نہ نمودہ بودند انچہ زحمت برداشتند مدار المہام شکریۂ آن ادا مے نمایند
و اظہار خوشنودی میکنند کہ حالات گلبرگہ کہ از ہر نوع باین ترقی و درستی رسیدہ
وانچہ درباب صدر تعلقدار صدر المہام رائے دادہ اند مدار المہام دران
بالکل متفق اند و امید ہست کہ صدر تعلقدار انچہ محنت و مشقت بدلدہی تمام
برداشتہ اند نتائج آنرا خواہند دید۔ و در حق ایشان از سرکار لحاظ مناسب
خواہد شد کہ یک گونہ ثمرۂ محنت و مشقت ایشان بودہ باشد چونکہ صدر المہام
بدریافت حالات گلبرگہ راے مفصل نوشتہ اند اگر صدر المہام متفق باشند
شاید مناسب خواہد بود کہ اصل روبکار و یا خلاصۂ آن در جریدہ طبع کنانیدہ شود۔

(۵۲) ترجمہ چٹھی میجر ڈابس صاحب جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے بوقت واپسی ولایت موسومہ محمد اکرام اللہ خان بہادر منتظم شاہ آباد مورخہ ششم اپریل سنہ ۱۹ء

مین ہندوستان کو اسوقت تک نہین چھوڑ سکتا جب تک آپکو تحریری خیرباد نہ دے لون اور آپکی اُن عمدہ اور پسندیدہ تائیدون اور عنایتون کا شکریہ نہ ادا کرلون جو ہر وقت میرے حال پر مبذول رہی ہین آپ نے علاوہ عہدۂ صدر تعلقداری کے جو ایک اہم کام ہے بحیثیت ریلوے مجسٹریٹ کے بھی سات برس تک میرے ساتھ بالاتفاق کام کیا ہے اور مجھے تمام اس مدت مین آپکی کارگزاریون کے دریافت کرنے کے خوب موقع ہاتھ آئے۔

بو ادید اُن حالات کے مجھے اس اظہار سے زنہار کسی طرح کا تردد نہین ہے کہ دونون طرح پر یعنی حاکم عدالت کی حیثیت سے بھی اور نیز باعتبار عہدہ داری مال کے آپ سرکار نظام کے نہایت عمدہ ترین عہدہ دارون مین ہین اور مین خیال کرتا ہون کہ سرکار نظام کی خوش اقبالی ہے کہ آپ جیسے کارگزار سرکار انگریزی سے اس سرکار کے سپرد ہوئے کیونکہ آپ اس سرکار کے سچے اور دلی خیرخواہ ہین اور آپ نے آغاز تقرر سے بیحد او منفعت خیز ترقیان دکھائی ہین خصوصاً شہر گلبرگہ مین۔ لیکن جس بات پر سب باتون سے زیادہ مین آپکو مبارکباد دیتا ہون وہ یہ ہے۔ کہ آپکی دیانت داری اور خیرخواہی کے خلاف کہین سے زنہار ایک حرف بھی سُننے مین نہین آیا۔ اور یہی وہ چیز ہے جسکی نسبت مین بہ افسوس کہتا ہون کہ سرکار عالی کے اکثر عہدہ دارون سے مفقود ہے

پایان کار آپکی ہر طرح کی کامیابیون کا خواستگار ہون اور برسم رخصت آپکو خیرباد دیتا ہون۔

شرح دستخط میجر ڈابس

(۵۳) ترجمہ تحریر راجہ سرٹی مادھوراوصاحب بہادر

دیوان بڑودھہ مورخہ ہشتم دسمبر ۱۸۸۴ء

مین نے یہان کے محبس کو معائنہ کیا۔ کل اُن انتظامات کی نسبت جو میری نظر سے گذرے مین جمیع الوجوہ مطمئن اور مسرور ہوا۔ محبوسین کی صحت جسمانی نہایت عمدہ ہے اُنکی مفید صناعیون کی تعلیم مین جیسی کچھ کوشش کیجاتی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ نہایت دلی کوشش ہے۔ اُسکا انتظام عمدہ ہی اور پایا جاتا ہے کہ ہر طرح کی کامیابیون مین یہ سعی مشکور وکارآمد ہوگی۔ ایسے سب طرح کے کام کل ریاستون مین مفید اور قابل تعریف ہین خصوصاً ہندوستانی ریاستون مین۔ مین ساڑھے تین برس پیشتر یہان آیا تھا بمقابلہ اُس زمانہ کے دیکھتا ہون کہ اب ہر ایک امر مین عمدہ ترقی ہوئی ہے۔ فقط

شرح دستخط ٹی مادھو راو۔

(۵۴) ترجمہ راے مسٹر گبس صاحب بہادر

رکن کونسل گورنر بمبئی مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۸۵ء

مین مع کرنل ہنکاک آر۔ اے۔ اور مسٹر کاندار۔ اس جیل مین گیا اور جو کچھ ہمنے یہان معائنہ کیا اُس سے نہایت مسرور ہوے ہر طرح کام

عمدگی سے ہوتا ہے اور اس جیل سے دار الصنائع کی نہایت کامیابی ظاہر ہے اور ان کا موقع تعریف اور توصیف اُنکی ہے جو اسکا اہتمام کرتے ہین اور موجب وقار سرکار نظام - خیمون کی تیاری بہمہ وجوہ عمدگی سے ہوتی ہے محبوسین صحیح اور توانا معلوم ہوتے ہین فقط

دستخط گبسن رکن کونسل بمبئی -

(۵۵) ترجمہ اے مسٹر ایچ - ایم ٹمپل صاحب بہادر
سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ حیدر آباد

مجکو سرکاری کام پر گلبرگہ آنے کا اتفاق ہوا - اور یہان کے محبس کو دیکھنے کا موقع ملا - بلحاظ احوال محابس ومحبوسین دیگر مقامات علاقۂ سرکار عالی جنکو مین نے دیکھا ہے اس محبس کو اور یہان کے قیدیون کو دیکھ کر مجھے نہایت حیرت ہوئی - صدر تعلقدار نے جیل سابق کو بھی دکھلایا جسکا استعمال بیس سال سے نہین ہوا جسمین انسان بدشواری رینگتا ہوا چل پھر سکتا ہے اور روشنی اور ہوا صرف اتنی آتی ہے کہ انسان کی تھوڑی دیر کی زندگی کے لیے کفایت کرے بدین نظر یقینی ہے کہ یہان کے مقیدین مین موت کی کثرت بدرجۂ غایت ہوتی ہوگی برخلاف اسکے جیل جدید بندوبست اور انتظام مین محابس علاقۂ انگریزی کی مساوات اور ہمسری کرتا ہے فرق فقط اتنا ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ جیل صرف اپنا خرچہ ہی نہین دیتا بلکہ سرکار کو بھی نفع عظیم بخشتا ہے - صدر تعلقدار نے (جو میرے ساتھ بہ خلق و مروت پیش آئے) بیان کیا کہ اشیاء دستکاری جو عمدہ نظر آتی ہین

اُنسے منافع کثیر ہوتا ہے مگر اخراجات نگرانی نہین ملتے - جو کچھ مین نے صفحہ مقابل مین بیان کیا ہے اُسپر یہ اور افزود کرتا ہون کہ مین نے سُنا ہے کہ تمامی انتظامات بہ مستعدی صدر تعلقدار حال محمد اکرام اللہ خان ہوے ہین جنکی ابتدائی ملازمت ممالک شمالی غربی مین تھی - فقط

شرح دستخط

ایچ - ام - ٹمپل صاحب اسسٹنٹ ریزیڈنٹ

(۵۶) ترجمہ اے کرنل اے - ایچ - کمپل صاحب

مجسٹریٹ چھاونی رزیڈنسی حیدرآباد

اس مرتبہ مین نے گلبرگہ کو چوڈہ سال بعد دیکھا اُسوقت مین جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے سرکار عالی تھا - صدر تعلقدار حال محمد اکرام اللہ خان نے مجکو اپنے ہان اُتارا اور دوروز تک مین اُنکا مہمان رہا - اس مدت مین وہ مجکو تمامی قدیم عمارت شہر کی دکھلانے لے گئے - تغیرات جو اس عرصہ دوازدہ سال مین ہوے بیشک بے حساب ہین - آگے جہان بدنما ویرانہ تھا وہان اب آبادی ہے اور گلبرگہ بہت بڑی بڑی عمارت کا ناز ان ہوسکتا ہے مثلاً نیا بازار نفیس - گوشت بازار - دواخانہ - محکمجات و دفاتر سرکاری اور بالاخانہ نہایت عمدہ محبس جہان کہ مین گیا اور ہر ایک حصہ کا معائنہ کیا - کام جو وہان ہوا کرتا ہے شک نہین کہ بدرجہ اتم عمدہ قسم کا ہے اور سب قیدیون کے ہاتھ کا بنا ہوا ہے جنکو مختلف تجارتون کی تعلیم بہوشیاری تمام کی گئی ہے انتظام محبس کا بہت ہی بہتر

معلوم ہوتا ہے - محبوسین صحیح اور توانا دکھلائی دیتے ہین فقط

شرح دستخط

اے - ایچ - آئی کیمپل کرنل مجسٹریٹ چھاونی رزیڈنسی ۱۱ - جون ۱۸۸۳ء

(۵۷) ترجمہ رائے مسٹر ایڈون ہمان الولیڈ صاحب کونسل جنرل بلجیم

مجھے یہان ایسی کچھ خوبیان دیکھ کے ایک حیرت سی ہوگئی اور ثابت ہوا کہ یہ سب صدر تعلقدار کی نہایت عالی دماغی اور بلند حوصلگی کے نتائج ہین - قطع نظر اور چیزون کے محض درختون کا سلسلہ دیکھیے کہ قطار در قطار سڑک کے دونون پہلوون پر ایسی خوش نمائی سے نصب کیے گئے ہین کہ سارے خطہ پر ایک جوبن چھایا ہوا ہے اور رونق تازہ پائی جاتی ہے باغ عامہ تو ایسا ہے جسکے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی وقت مین یہ باغ قابل دید ہو جاویگا - علاوہ اسکے مفید تر کام جس سے ہر کس و ناکس کو فائدہ ہے بازارون کی آراستگی ہے جسمین سالگذشتہ پانی بذریعۂ نل دوڑایا گیا ہے -

مین نے یہان کا محبس بھی دیکھا اور دیکھ کر نہایت محظوظ ہوا کہ ہر طرح کی خوبی مین یورپ کے عمدہ محبس کا یادگار ہے اسپر اگر کوئی حرف بھی آسکتا ہے تو اتنا ہی کہ یہان کے مقیدین اپنے گھرون سے زیادہ تر مطمئن اور خوشحال پائے جاتے ہین جو بجاے خود ایک اعلے درجہ کا وصف ہے - یہان کے مصنوعات بھی نہایت ہی عمدہ ہین مگر خاص شطرنجیون کی نسبت میری رائے یہ ہے کہ بجاے اسکے کہ اُنمین وہ شوخ و شنگ رنگ دیے جائین جو بالفعل دیے جاتے ہین ورنگل کے قدیم قالینون کی ہمرنگ ہونی چاہیین -

مین شکریہ محمد اکرام اللہ خان صدر تعلقدار کا ادا کرتا ہون جنھون نے حال کی ترقی عظیم کے دیکھنے کا مجکو موقع دیا اور سرکار نظام کو اس امر پر مبارکباد دیتا ہون جسنے ایسا سربرآوردہ اور نادر الوجود منتظم یہان مقرر فرمایا فقط

شرح دستخط

ایڈورڈ ہان بلدکو انسل جنرل الجیم ۱۲- نومبر ۱۸۹۴ء

(۵۸) ترجمہ صداقت نامہ عطیہ جناب نواب وقارالامرا

اقتدار الملک اقبال الدولہ بہادر

محمد اکرام اللہ خان نے سرکار عالی کی آغاز ملازمت سے اپنی گرمجوش کارگزاریون اور عرق ریز خدمتون اور انتظامی جوہرون مین اپنے مشہور بلند نامیون کا اعزاز جو حاصل کیا ہے۔ مجھے اُس نیکنامی کی تصدیق مین شریک ہونے کی مسرت ہے۔ سمت گلبرگہ جہان وے چندسال صدر تعلقدار رہے ہین وہ خطہ علے العموم باستقلال کامل نظیر بنا دیا گیا ہے کہ اُس نمونہ قابل التقلید کی مماثل اور کل علاقجات مین چربہ اُتارا جائے اور مین اپنے ذاتی تجربہ کی رو سے محمد اکرام اللہ خان کو درجۂ اعلیٰ کا منتظم تسلیم کرتا ہون اور اسی بنا پر اس بات کے سُننے سے خوش ہون کہ اُنکو ترقی دی گئی مجلس مالگزاری کی رکنیت پر۔ فقط

شرح دستخط

وقارالامرا

(۵۹) ترجمۂ صداقت نامۂ عطیۂ سر رچرڈ میڈ صاحب بہادر
رزیڈنٹ حیدرآباد

مین ۱۸۸۱ء کے اختتام ہی سے محمد اکرام اللہ خان صدر تعلقدار علاقۂ سرکار عالی کی ملاقات اور شناسائی کا مشکور ہون اور اُنکو ہمیشہ انتہا درجہ کا خوش اخلاق اور ہر دل عزیز پایا - اُنکی سپردگی مین ایک ایسی وسیع اور دقت طلب سمت ہے جسکا انتظام ایک مشکل کام ہے اور یہی سبب ہے کہ پچھلے پانچ برسون مین کسی وقت اُنکو امن و آرام کا زمانہ میسر نہین ہوا کیونکہ ۱۸۷۷، ۱۸۷۸ء مین اُس سمت کا بہت بڑا حصہ کم و بیش مبتلاے قحط ہوا اور بہت تھوڑے دن گذرے ہین کہ خاص گلبرگہ کے ہندو مسلمانون کے باہمی اور مذہبی خوفناک منازعت سے سخت زحمتین پیش آگئین علاوہ برین صاحب موصوف کی نسبت بعض گمنام شکایتین پیش ہوئی تھین لیکن سرکار عالی نے بعد تحقیقات کے ثابت و ظاہر کر دیا کہ وہ سب بعض بے بنیاد ہین اور مجھے معلوم ہے کہ اکرام اللہ خان کو بخوبی اس بات کا شرف حاصل ہے کہ سرکار عالی کو اُنپر کامل بھروسا ہے - بہر حال مین اُنکو یقین کرتا ہون کہ سرکار عالی کے نہایت کاردان اور لائق ترین عہدہ دارون مین ہین فقط

شرح دستخط
سر رچرڈ میڈ

(۶۰) صداقت نامہ عطیۂ جناب آنریبل سر اسٹوارٹ بیلی صاحب

سابق رزیڈنٹ حیدرآباد دکن مورخہ ۱۲۔ مئی ۱۸۸۲ء

مسٹر محمد اکرام اللہ خان صدر تعلقدار گلبرگہ اس بات مین مشہور اور نامور ہین کہ سرکار عالی کے عہدہ داران اہل قلم مین نہایت اعلےٰ درجہ کے لائق و فائق عہدہ دار ہین اور گلبرگہ مین بہت کچھ کار نمایان کیے ہین مجھے آنسے ملاقات و گفتگو کا اکثر اتفاق ہوا ہے اور مجھے بالذات کامل طور پر یقین ہو گیا کہ ہمارے سابق الخدمت سر رچرڈ میڈ صاحب جیسی کچھ اُنکی قدر و قیمت کرتے تھے یہ بخوبی اُس اعزاز کے مستحق ہین اور اُنکی خیر و عافیت کا دریافت ہونا ہمیشہ میری مسرت کا باعث رہیگا۔ فقط

شرح دستخط

اس۔ ای بیلی

(۶۱) بحکم مسٹر جونس بہادر رزیڈنٹ حیدرآباد

ترجمۂ منتخب چٹھی میجر ٹریوز فرسٹ اسسٹنٹ رزیڈنٹ

نمبر ۵۸۲ پولیٹیکل آفس ۶۔ مارچ ۱۸۸۳ء

بنام مولوی محمد اکرام اللہ خان ممبر ریونیو بورڈ ہز ہائی نس نظام گورنمنٹ

مجھے ہدایت ملی ہے رزیڈنٹ سے واسطے واپس کرنے ملفوفات آپکے خط کے جو حوالہ کیے تھے اُنکو بالمشافہہ گذشتہ پنجشنبہ کو اور نیز اطلاع دینے کو کہ مسٹر جونس بہت کچھ ممنون ہوئے ہین۔ آپکے حسن انتظامات عہد حکومت گلبرگہ کی بابت اور انھون نے اب بہت اشتیاق سے پڑھا ہے اُن تمام کاغذات کو جو آپ نے

پیش کیے بابت حیرت انگیز ترقیات کے جو ظہور پذیر ہوئی ہین اُس مقام پر
اگر گورنمنٹ نظام اُن عمدہ خدمات کو جو آپسے ہوئی ہین بطور خاص ملحوظ کرکے
صلہ اُسکا عنایت کرے تو رزیڈنٹ بہت خوش ہونگے آپکی کامیابی مشکور فقط

شرح دستخط

آپکا نہایت فرمان بردار کپتان ہوائیلی
برائے فرسٹ اسسٹنٹ رزیڈنٹ

تاریخ ۱۹ - شہر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ
علاقہ دفتر ملکی حکم سرکار عالی

(۶۲)

نقل یادداشت درباب کارگزاری ہا و نیکوخدمتی ہائے
محمد اکرام اللہ خان صدر تعلقدار کہ در زمان رونق افروزی حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی
مع تخمہائے تجارت گلبرگہ شریف کہ بملاحظہ گذشتہ برائے اطلاع و آگاہی
تمامی عہدہ داران سرکار عالی بذیل مشتہر کردہ میشود -

و مقصود سرکار ازان ہمین است کہ تا دیگر عہدہ داران و کارگزاران تعلقداران
و صدر تعلقداران ممالک محروسہ سرکار عالی نیک نظر نمایند - کہ بہ نسبت سابق محض بہ حسن تردد
و جانفشانی صدر تعلقدار چہ قدر در مال و تجارت ترقی پذیرفتہ کہ آن ہمیشہ موجب ترقیات
و باعث قدردانی سرکار گردیدہ و فی الحقیقت این معنی برای ترغیب جمیع ملازمان
سرکار عالی است کہ ہر کس کہ در سرکار جہد بلیغ و کوشش فراوان بکار خواہد برد بالیقین
مستوجب صلہ و انعام و مراعات سرکار عالی خواہد بود فقط

(۶۳) نقل جریدہ سرفرازی خطاب بدربار نوروز از ہز ہائی ہنس نظام منعقدہ ۲۳ جمادی الاولی سنہ ۱۳۱۰ھ مطبوعہ ۲۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۲ ف

صفحہ (۱۱۹)

نمبر	نام امیدوار	خان بہادر	خطاب: جنگی	خطاب: دولائی	خطاب: ملکی	خطاب: راجہ بہادری	خطاب: متفرق	مناصب	کیفیت
۱۷	محمد اکرام اللہ خان —	خانی و بہادر —	نواب یار جنگ —	•	•	•	•	دوہزاری منصب پانصد سوار و علم	•

(۶۴) نقل کیفیت دفتر معتمدی

نسبت وظیفہ حسن یاور خان ہم لحاظ ضرور است۔ در ۱۲۹۶ھ کہ عرصہ پنج سال میشود نواب مدار المہام مرحوم بلحاظ حقوق اکرام اللہ خان صاحب در صلۂ کارروائی خانصاحب موصوف کہ در ایام قحط نمودہ بودند و در حقیقت آن کارروائی چنان بود کہ صحت خانصاحب ہم باقی نماندہ و تا دو سال بیمار ماندند و نواب صاحب وعدۂ عطاے صلۂ خاص نمودہ بودند مگر افسوس است کہ ہیچ صلہ عطا نشدہ اِلّا ابراے فرزند ایشان وظیفہ دوصد روپیہ مقرر شد و درین ہم چند مرتبہ خلل ہا افتادند آخر سرکار آنرا جاری نمودند اگر حالا موقوف شود خلاف وعدگی مدار المہام مرحوم خواہد شد و نیز حق تلفی خانصاحب خصوصاً ہرگاہ کہ خیال کردہ شود کہ عنقریب ماموری فرزند ایشان برکدامی خدمت شدہ این وظیفہ موقوف کردہ خواہد شد لہذا سرکار دوبارہ غور فرمودہ حکم مناسب صادر فرمایند و نسبت ہر یک کہ نام ایشان در فہرست درج است سرکار بقلم خاص حکم مناسب تحریر فرمایند فقط

۲۵ رجب سنہ ۱۳۰۱ھ

شرح دستخط

منیر نواز جنگ

نسبت حسن یاور خان چون وعدہ نواب صاحب مرحوم بود جاری بودن آن مناسب

شرح دستخط

مدار المہام سرکار عالی

(۶۵) ترجمہ خلاصۂ اسپیچ نواب نیر الملک بہادر

در دربار منعقدہ ۴ جون ۱۹۰۸ء بمقام گلبرگہ

اس موقع پر مین تذکرہ کرونگا اُن حسن خدمات کا جو کہ مسٹر اکرام اللہ خان سے بہ حیثیت صدر تعلقداری گلبرگہ ظہور پذیر ہوئی ہین اُنھون نے یہان منیوسپلٹی قائم کی اور اس پورانے قصبہ کو جسکو مین نے لڑکپن مین بالکل ویران اور سُنسان دیکھا تھا از سر نو آباد کیا ہے۔ اُنھون نے ایک نہایت عمدہ جیل بھی تعمیر کرایا ہے جسمین قیدیان عمدہ قسم کے پیشون کی تعلیم پاتے ہین اور اُنھین نے بالکل اس تواریخی مشہور مقام کو آراستہ کیا ہے۔ فقط

(۶۶) ترجمہ چٹھی سر اولیو رسنٹ جان صاحب بہادر

قائم مقام رزیڈنٹ حیدر آباد

گلبرگہ۔ مورخہ یکم جولائی ۱۹۰۸ء

مائی ڈیر نواب یار جنگ بہادر۔

چونکہ آپ تمامی انتظامات کے (جنھین مین نے بچشم خود گلبرگہ مین دیکھا) موجد اور شہرت عامہ اور روز افزون ترقیات کے باعث ہین اسلیے مین یہان سے ہرگز نہین جاسکتا تاوقتیکہ اس بات کا اظہار نہ کرلون کہ مجھے اُن تمام چیزون سے جو میری نظر سے گذرین کسقدر خوشی حاصل ہوئی۔ گلبرگہ کی عمدہ حکمرانی اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ دولت آصفیہ مین کیا کچھ نہین ہو سکتا۔ اور آپکے واسطے یہ بہت بڑے فخر کا مقام ہے کہ اس ملک مین اُن اعلےٰ درجہ کے انتظامات کے آپ ہی بانی ہین۔ اور آپکے مفتخر کامون کو دیگر عہدہ داران پر

لازم ہے معیار سمجھ کر انسے مستفید ہونے کی کوشش کرین ہین بڑی خوشی سے
آپکو آپکی محنت کے مسرت خیز نتیجہ پر مبارکباد دیتا ہون کیونکہ مثل میرے آپکی
ملازمت کا بھی آغاز اودھ سے ہوا ہے جو ایک ایسا ملک ہے جسکی یاد میرے
دل مین مضمر ہے۔ بعد اظہار اُن امیدون کے جو مین نے آپکی آیندہ کی
ترقیات اور مسرتون کے لیے قائم کی ہین مین یقین دلاتا ہون کہ مین آپکا
نہایت فرمان بردار ہون فقط

شرح دستخط

اولیور سنٹ جان

وداعی سپاسنامہ گذرانیدۂ باشندگان ضلع رائچور

بجناب محمد اکرام اللہ خان صاحب بہادر صدر تعلقدار سمت جنوبی بوقت ترقی بہادر ممدوح از عہدۂ صدر تعلقداری برکنیت مجلس مالگزاری

واقع تاریخ ۲۰ شہر شوال ۱۲۹۹ ہجری

آج ہم لوگ اس غرض سے اس مقام پر جمع ہوئے ہین کہ اپنے حاکم معدلت پرور اپنے شفیق عدل گستر کے سامنے اپنی حالت دلی اپنی اضطرار قلبی کا حال جوان دونون سامان جدائی سے ہم لوگون پر طاری ہے بیان کرین - الحق آج وہ دن ہے کہ ہم لوگ اپنے ایسے مربی و محسن سے جدا ہوتے ہین جسنے ابتداء وسادہ آرائی سے جسکو زیادہ آٹھ سال سے مدت گذری ہماری رفاہ کے لیے ایسی ایسی تدبیرین ایسی کوششین کین جسکے بیان سے ہماری زبان عاجز اور جسکی تحریر سے ہمارا قلم قاصر ہے تاہم نہایت اختصار کے ساتھ بعض حالات جنکو قلم کسی طرح ضبط نہین کر سکتا گزارش کرتے ہین - ہم لوگون نے مثل تمام رعایاے سمت جنوبی آپ کے ابتدا منصوب بے عہدۂ صدر تعلقداری سے آپ کی طرز حکومت و کارروائی ہاے مالی و ملکی و عدالتی وغیرہ وغیرہ پر نگاہین جمانی شروع کی تھین تھوڑی مدت گذرنے پر ہمین معلوم ہوتا چلا اور بہت سی نشانیان جنکی تفصیل اس مقام پر گنجائش پذیر نہین ایسی ظاہر ہونے لگین جنسے عموماً سمجھ مین

آنے لگا کہ لئیق آزمودہ کار حق شناس بغرض معدلت پژوہ
دقیقہ سنج حکام کیسے ہوتے ہین اور طرز سیاست کے نیک نتائج ترقیات ملک
کی ہمارے دلون مین بڑی بڑی اُمیدین پیدا ہوئی تھین جنمین بلاے آسمانی یعنی قحط
سہ سالہ نے درمیان مین کھنڈت ڈالی۔ مگر اُس قوی دشمن کا مقابلہ بھی آپ نے
کس جوانمردی۔ اور جانفشانی سے کیا۔ جناب صدر تعلقدار صاحب ہمارے
موجودہ گروہ مین اُس خوفناک حالت قحط ۱۲۸۶ و ۱۲۸۷ و ۱۲۸۸ فصلی کے دیکھنے والے بکثرت
موجود ہین جو آپ کی جانبازکوششون کے شاہد اور اِس بات کے مصدق ہین
کہ از گلبرگہ تا الپور و از رائچور تا لنگسگور و شوراپور بلکہ بیرون سمت بھی بضرورت خاص
مبادلہ رعایاے مفرور تا ادھونی و بلہاری و زیادہ تر انہین مقامون و محتاج خانون مین
بلا خوف جان آپ در آتے اور گشت و گرداوری کرتے رہے ہین جہان ہیضہ وغیرہ
امراض وبائی بشدت جاری و ہوائین متعفن و زہر آلود تھین قدم قدم پر مُردے و نیم جان
سِسکتے نظر آتے تھے اور یہ گرداوری ایسی حالت مین بہت دنون تک جاری
رکھین ہین جبکہ خود بھی ایک مدت تک امراض متعدیہ متعلقہ قحط یعنی بخار و پیچش وغیرہ مین
مبتلا رہے۔ پس وہ رعایا جسکی حفاظت جان پر آپ نے اپنی جان گویا تصدق کر رکھی تھی
ایسے عظیم باراحسان سے کب سبکدوش ہو سکتے ہین۔ علاوہ بران ہرچند گلبرگہ بسبب
مستقر حکومت ہونے کے آپ کی تدابیر ترقی تمدن سے بہت زیادہ فیضیاب ہوا
جسکی برابری نہین ہو سکتی مگر بدرجہ دوم ہمارے شہر رائچور کو بھی باوجود شدید صدمات قحط
آپ نے ہر قسم ترقیات آبادی و تجارتی و آراستگی سے محروم نہین چھوڑا۔ آپ کی ہمتہائے بلند
و تحریکون سے مفید سڑکین مع دورویہ اشجار بنائی گئین۔ دہم سالہ تیار ہوا متعدد

مارکٹ بنے۔ سرکاری باغ موسوم بہ محبوب چمن ازسرِنو درست ہوا عام شہرت و قسم
تجارت مین روز افزون افزائش ہوئی۔ جس سے آمدنی کروڑگیری بھی سال بسال افزود
ہونے لگی۔ آپ کا ذاتی برتاؤ ہرخاص وعام کے ساتھ جس عمدگی کے ساتھ رہا محتاج
بیان نہین آپ کے سرکاری معاملت ایسے اعتدال اصول پر رہے نہ کسی کی بےوجہ
رعایت و پاسداری ہوئی اور نہ رنجیدگی و دلشکنی ہونے پائی بالجملہ آپ کی قابلیت
نیک نیتی تجربہ کاری۔ غمگساری نفع رسانی خلایق۔ امیر و غریب سے
بہ تپاک و دلجوئی ملنا۔ ہر ایک کا حفظ مراتب۔ کثرت مہمان نوازی۔ عام کی
بہبودی کو اپنی بہبودی پر مقدم جاننا یہ سب صفات ایک دراز زمانہ تک آپ کی یادگار رہینگی۔
اور المِ مفارقت سے ہمارے دلون کو بیچین کرینگی۔ انصاف یہ ہے کہ آپ سنے
تمام سمت کو سکھایا اور کر دکھایا کہ انسانیت کیا شئے ہے اور بامروت انسان کو کیا کرنا چاہیے
ایسی ہی عادات رعایا و ملازمین کو گرویدہ و سرفروشی پر آمادہ کرتی ہین۔ ہمارا دل
دردمند اُمڈا ہوا ساتھ ہماری چشم پرآب کے ہمارے اختیار سے باہر ہوا جاتا ہے جب
تصوّر رہوتا ہے کہ آپ کی ذات ہمارے لیے منتخب روزگار تھی آپ کی صفات حمیدہ
آپ کے اخلاق پسندیدہ۔ آپ کی دادگر طبیعت۔ آپ کی عالی راے
آپ کا منصفانہ مزاج۔ آپ کے نازک و بلند خیالات۔ آپ کی نکوئی اخلاق
آپ کی بلاتعصب عدل گستری۔ آپ کی سچی کیفیت قلبی ہم لوگون کو جب تک
زندہ ہین یاد رہیگی اب ہم لوگ اپنے دل دردناک کے ساتھ آپ کو رخصت کرکے اس
بات کے لیے دست بدعا ہین کہ آپ ہمیشہ اپنے دلی ارادون پر کامیاب رہین اور
ترقی حال آپ کی ترقیات آئندہ کا ایک دیباچہ قرار پائے۔

منتخب شقہ جناب نواب مدار المہام سرکار عالی

اینجانب را بر لیاقت ومحنت وستعدی آن مہربان اطمینان کامل است وہیچ شک نیست کہ از روز تقرر بر صوبہ داری نتائج نیک از نگرانی آن مہربان ظاہر شد۔ و انتظام ہر علاقہ ترقی یافتہ و رعب وخوف در دل ملازمین جا گرفتہ وانصاف و دادرسی نسبت سابق بیشتر ظہور پذیرفتہ لہذا بکمال استقلال وجرات واطمینان در تکمیل مقاصد سرکاری سرگرم باشند واینجانب را بہر نوع از خود راضی وخوشنود دانند فقط

شرح دستخط

سالار جنگ

ترجمہ سارٹیفکٹ عطیۂ صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد

اکرام اللہ خان بہادر (حال نواب یار جنگ) نے ریاست حیدرآباد مین انتہا درجہ کی کارنمایان کئے ہین جہان گذشتہ گیارہ برس سے انکا تبدل (ٹرانسفر) ہوا ہے اور جہان اب وہ ایسی خدمت پر سرفراز ہین جو ایک بڑے صوبہ (ڈویزن) کمشنر کی مماثل ہے یہان کی نظم مالگزاری مین یہ بڑی بڑی اصلاحون کی ایجاد اور جاری کرنے کے بانی ہین یہ اپنی نظر عام خلائق کی نفع رسانیون پر جمائے رہے اور نہایت نازک اور مشکل ماقون مین انھون نے عمدہ ناموریان حاصل کین اور فی الحال جو سرکار عالی نظام کی طرف سے اعزاز وامتیاز عطا کیے گئے ہین اُنکے واسطے اُنھون نے اپنے تئین پورا لائق اور مصداق ثابت کر دیا ہے فقط

شرح دستخط

جی جی کارڈی رزیڈنٹ

منقول از دکن ٹائمس مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۵۶ء رسم افتتاح (محبوب اسپنگ ولونگ مل) کارخانۂ پارچہ بافی محبوبیہ واقع گلبرگہ بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۵۶ء

آج صبح کو گلبرگہ مل کی رسم افتتاح علی رؤس الاشہاد انگریزی اور ہندوستانی عہدہ دارون کے مواجہے اور تمام خلائق کے مجمع کثیر مین نہایت کامیابی اور دل آویزی کے ساتھ ادا کی گئی۔ اسکے ختم پر مدار المہام اُٹھے اور یہ فصیح اور موزون اسپیچ بڑی صفائی اور جوش کے ساتھ دی جسکے اثناء بیان مین بار بار نہایت جوش دل سے تحسین و آفرین بھی ہوتی جاتی تھی۔

منتخب اسپیچ مدار المہام سرکار عالی خطاب بہ مسٹر کارڈری۔ سبھاپتی بیگمات ۔ وحضرات

ہم سب کو معلوم ہے کہ گلبرگہ دکن کے شہرون مین سے ایک نہایت قدیم و دل آویز شہر ہے اور مدت ہاے دراز شاہان بہمنیہ کا دار السلطنت رہا ہے۔ اسوقت یہان کے صنعت و حرفت بارونق تجارت شاداب رعایا خوش حال و فارغ البال تھی۔ وہ مضبوط اونچے اونچے مقبرے وہ پرانا قلعہ جو سیکڑون محاصرے اور معرکے جھیلے ہوئے ہے اور وہ قدیم عمارتین جو جابجا اس شہر مین پائی جاتی ہین اُس زمانہ کی یادگار ہین جسکا فسانہ گویا کسی کو یاد ہی نہین یہ نشانیان ہرچند خاموش کھڑی ہین مگر اس بات کے شاہد عادل ہین کہ اس شہر مین کسی وقت کیسی کچھ عظمت و شان نمایان تھی لیکن ہوئین بدل گئین زمانہ نے کچھ ایسے تغیرات پیدا کیے کہ شہر پر تباہی و بربادی چھاگئی بستی گویا بالکل اُجاڑ

ہوگئی تجارت قطعاً مٹ گئی بلکہ سواے پرانے گنبدون اور ویران قلعہ اور شکستہ دیوارون
کے اس شہر کی عظمت سابقہ کا کوئی نشان ہی باقی نہ رہا- غرض تباہی و خرابی انتہا درجہ کو
پہونچ گئی تھی کہ خوش نصیبی سے ریلوے کا ادھر گذر ہوا- اور یہ اُمید آسکے ساتھ آئی
کہ یہان کی مُردہ تجارت ازسرِنو زندہ ہوجائے- اِسکے علاوہ یہ بھی خوش نصیبی تھی کہ یہان کے
انتظامی حاکم اعلےٰ ایسے شخص ہوئے جنکو اِسکی بہبودی و ترقی مین نہایت دلی اہتمام رہا اور
جنھون نے نہایت سرگرمی سے ایسے کارہاے نمایان کیے کہ اس شہر کی کھوئی ہوئی عظمت
پھر اِسے حاصل ہوجاے- اور جنکی نسبت مین کہہ سکتا ہون کہ اُنھین کا طفیل ہے کہ گلبرگہ
جس حالت مین اسوقت آپ کی پیش نظر ہے کہ سرکار عالی کی تمام ریاست مین سب سے
زیادہ دلچسپ اور پُر رونق مقامون مین سے ہے- اِس موقع پر مین اجازت چاہتا ہون
او ر علے رؤس الاشہاد اُن حسن خدمات کا اظہار و اقرار کرتا ہون جو اس بارے مین
نواب ... یا جنگ بہادر نے انجام دی ہین —

ترجمہ آرٹیکل دربارۂ گلبرگہ

مندرجہ دکن ٹائمس مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۱۸ء

سرکار نظام کی ریاست مین یہ ایک نہایت قدیم شہر ہے اور تاریخی واقعات کے اعتبار سے بدرجۂ اہم اور ناموترین بلاد مین شمار کیا جاتا ہے - آج کل اُس جدید کارخانہ صناعی کی وجہ سے عام خیالات اور جمہوری طبیعتون کو اور بھی اپنی طرف مائل کیے ہوئے ہے جسکی رسم افتتاح دو ایک روز ہوئے مدارالمہام سرکار عالی نے اپنے مالک اپنے آقا کی نام نامی پر ادا کی ہے فقط یہی نہین بلکہ اور بھی اسباب ہین اور ایسے کہ اِس وجہ وجیہ سے بھی زیادہ اہم - جنکے باعث سے یہ شہر اور بھی دلربا قابل دید ہوگیا ہے - وہ اسباب یہ ہین کہ یہ اپنی ممتاز ترقیون اور خوبیون کے اعتبار سے نہ صرف اِس ریاست کے دوسرے شہرون کے لیے بلکہ سرکار ہند کے بھی بہت سے بلاد کے واسطے اور اُن لوگون کے واسطے جو اِن شہرون کے بخت و قسمت کے حاکم ہین اِس بات کا عمدہ نمونہ بنگیا ہے کہ ایک ایسا ذی اقتدار شخص جو لائق و قابل ہو - پُرجوش صاحب حوصلہ کام کا دھنی ہو اور اپنے کامون پر آپ بھروسہ رکھنے والا ہو اپنے محکوم اور زیرنگین رعایا کی صلاح و فلاح بڑہانے مین اپنے قلمرو کی تجارت و صناعت کی پرورش اور اُسکے صدر مقامات کو باعتبار حسن عمارت اور صفائی و صحت بلکہ ہر صورت سے رونق دینے مین کیا کچھ تکمیل کر سکتا ہے علے ہذا اُن لوگون کے واسطے نظیر ہے جنکو ہماری طرح اِس مقابلہ کرنے کا استحقاق و موقع حاصل ہے کہ گلبرگہ آج کیا ہے اور اِس سے دس برس پہلے کیا تھا اِس عرصہ مین اِسکی تغیرات کچھ کم حیرت انگیز نہین ہین - حتےٰ کہ یہ تسلیم کرنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ وہی شہر ہے

جو پہلے تھا سرزمین کا وہ سواد ہی بدل گیا قدیم شہر اُسکی تنگ و تاریک غلیظ و بدنما گلیان جنپر سڑک کا اطلاق ہی غلط ہے سب نظرون سے غائب ہین اور اُسکے قائم مقام ایسے تھوڑی مدت مین کہ عقل کام نہین کرتی ایک نیا شہر قائم ہوگیا ہے جسمین وسیع کوچے خوشنما اور ایک ڈال کی بازار شاندار محرابین ہین جا بجا حوض ہین اور نشستگاہین سنگین بنی ہین اور ہر طرف صفائی و پاکیزگی برستی ہے - لاریب اُسی کو عزت ہے جو عزت کے قابل ہے اور یہی سبب ہے کہ ہم اس موقع پر بخوشی اس مسئلہ کو چھیڑتے ہین جو فقط اتنا ہی نہین کہ عموماً دلچسپ ہو بلکہ اُسمین یہ مصلحت بھی ہے کہ اور عہدہ داران ذی اقتدار کو ہمت و حمیت دلائین اور آمادہ کرین کہ آئین - دیکھین اور خود بھی ایسا ہی کچھ کر دکھائین - گلبرگہ ہندوون کی ایک ناچیز بے اعتبار بستی تھی تا آنکہ چودھوین صدی کے اواسط مین خاندان بہمنیہ کے اولین بادشاہ نے اسے اُن وسیع اطراف دکن کا دارالسلطنت قرار دیا جو اس زور آور اور نام آور خاندان کا زیر نگین تھا - اس موقع پر یہ قیاس کر لینا نہایت دشوار ہے کہ وہ کیا بات تھی جسنے ایسے ایک شہر کے موقعے انتخاب کیطرف مائل کیا جو ریگزار زمین کے میدان خارزار ناہموار مین واقع ہے - جہان نہ کسی طرح کی قدرتی خوبیان ہین اور نہ محفوظ و مصئون ہونے کے واسطے خاص وسائل ہین گو اس دوسرے طرح کی خرابیان بہت جلد اسطرح مٹادی گئین کہ ایک بہت بڑا قلعہ تعمیر کیا گیا جسکے شکستہ آثار اس بات کی گواہی دے رہے ہین کہ ابتدا مین یہ عمارت کیسی کچھ مضبوط ہوگی محلسرائین مساجد گنبد اور مقبرے چارون طرف تیار ہوگئے لیکن اُنکے آثار و علامات جو ابتک موجود ہین اُنکے دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے کہ اُنمین فن تعمیر کی خوبیان کچھ زیادہ نہ تھین باستثناء قلعہ کے اندرونی مسجد کے جو اس نواحی ہندوستان کے نہایت نامآور عمارتون مین ہے

ہر چند یہ مسجد نامکمل ہے مگر کل مبصرین کامل بالاتفاق اسکی نسبت یہی راے ظاہر کرچکے ہین
کہ اعلےٰ درجہ کی عمارت ہے اور دارالسلطنت کارڈوا واقع ملک (اندلس) اسپین کی
مشہور و عالیشان مسجد کے نمونہ پر طیار ہوئی ہے اور درحقیقت ہندوستان مین پٹھانون کی
بنائی ہوئی جو قدیم مساجد ہین اون سب مین اعلیٰ درجہ کی مسجد ہے - غرض گلبرگہ تقریباً
ایک صدی تک سلاطین بہمنیہ کا دارالسلطنت رہا اور اُس تمام زمانہ تک خود یہ اور
اسکی اطراف واکناف سیکڑون خوفناک لڑائیون ہزارون خونریز ہنگامہ آور واقعات
اور لاکھون حیرت انگیز و مصیبت خیز ہنگامون کی دنگل اور تماشاگاہ رہے ہین تاآنکہ
یہان کا دارالسلطنت جب شہر بیدر کو منتقل ہوگیا اور یہ فقط ایک صوبہ داری کا مستقر
رہگیا اُسوقت پھر قریب قریب اپنے اوسی اصلی گمنامی پر آگیا جسمین پہلے مبتلا تھا اور یہی
دوسری حالت ایک صدی سے زیادہ اسپر طاری رہی - حتےکہ سلاطین مغل کا اسپر قبضہ ہوا
اور دکن مین جو ممالک خاندان دہلی کے زیرنگین تھے اُنمین اسکا بھی شمار ہوا - اسی عہد مین
جب خاندان نظام کے مورث اعلےٰ نے حیدرآباد پر قبضہ کیا - تو یہ ضلع بھی اُنکی سلطنت مین
شامل ہوا اور اُسوقت سے ابتک اُنھین کا حصّہ ہے - یہ مختصر قصّہ اُن انقلابات کا ہے
جو اس قدیم شہر پر گذرے ہین ذلت سے عظمت اور عظمت سے ذلت اُٹھاتے اُٹھاتے
اب پھر کایا پلٹ ہونے کو طیار ہے - اور اسطرح کہ بے خطا - اور بکثرت وہ سامان و آثار
نمودار ہین کہ بہت جلد شان و شوکت حاصل کرنے کو ہے وہ ساز و سامان بھی کیسے کہ
پہلے کے سے نہین بلکہ اُس سے زیادہ تر پائدار اور خلق اللہ کی راحت کے واسطے
اُس سے کہین زیادہ بار آور - کیونکہ پہلی حالت کا انحصار محض شخصی ذاتی کینہ توزیون
اور جنگ و جدل کی نتائج پر تھا اور حالیہ سرسبزی کی بنا امن و عافیت تجارت

غرض ہر طرح کی مادی و اخلاقی عام ترقیون کی مستحکم اور دیرپا بنیادون پر قائم ہوئی ہے۔
ہمارا مطلب یہ نہین ہے کہ اس مقام کی جو موجودہ حالت ہے اسکو نہایت تفصیل سے قلمبند کرین اور نہ یہ تفصیل اُس غرض کو تائید دیگی جو ہمارے اس آرٹکل کا مقصود اعلیٰ ہے بلکہ صرف اتنا ہی کہنا کافی ہوگا کہ جہان چند ہی سال گذرے محض ایسی پگ ڈنڈیان تھین جنپر گھوڑے کا گذر بھی دشوار تھا وہین اب وسیع سڑکین اور ان سڑکون پر سرسبز درخت قطار در قطار قائم ہین۔ حتیٰ کہ جہان پیشتر ایک ہری پتی کا بھی پتا نہ تھا اب وہی خطہ سرتاسر درختون کے جھرمٹون اور صفون سے ایسا لدا ہوا ہے جسنے اُسکی وحشت اور سنسان حالت کو بالکل مٹا دیا اور ساری سرزمین کی صورت ہی بدل دی ہے۔

اطراف شہر مین سرکاری دفاتر کے واسطے خوشنما ایوان عہدہ داران سرکاری اور دوسرے خوش باشون کے پاکیزہ مکانات طیار و نمودار ہوگئے ہین غرض تمام اس بیرونی قطعہ مین بڑی ترقی و سرسبزی کے آثار و علامات اس کثرت سے موجود ہین کہ دیکھنے والے کو صاف یقین ہو جاتا ہے کہ وہ زبردست اُستاد جسکے کارگزاریون کا یہان یہ سارا ظہور ہے اُسنے اُس محکوم و عاجز رعایا سے بھی غفلت نہین کی جو شہر کے اندر ہے بالحقیقت واقعی امید سے کہین زائد ہے۔

کیونکہ اب ہم اندرون بلدہ کو دیکھتے ہین تو ایک نیا شہر نظر آتا ہے۔ سڑکین وسیع ہین بازار نشان دار خوش قطع جنمین آبادی و تجارت کی گرم بازاریون سے چمک دمک پیدا ہے صفائی اور حفظ صحت کا اہتمام بالتخصیص ہر جگہ قابل دید ہے۔ اور ان سب باتون کے ہوتے ہوئے زیادہ اصلی خوبی یہ ہے کہ یہ کچھ ملمع سازی اور نمایش ظاہری نہین ہے

بلکہ اُن واقعی و مادی ترقیون کا طبعی نتیجہ ہے جو یہان کی تمام رعایا خصوصاً فرقہ تجار
مین پیدا کی گئی ہین اور جسکے واسطے خود سرکار کو کافی اور شکر آمیز ثبوت اُس اضافہ
محاصل سے حاصل ہے جو ان ترقیون کے باعث سے وصول ہوتا ہے -

شہر کے نقشہ حیات تجارت شاہد ہین کہ یہان کی آمدنی کروڑگیری بشمول درآمد
برآمد اس نو برس کے عرصہ مین تقریباً فیصدی تین سو زائد ہوگئی ہے - یہ ساری ترقی یا
کم سے کم اُسکا بہت بڑا حصہ ایک ہی شخص کی جوشش و سرگرمی کا طفیل ہے - وہ کون
اکرام اللہ خان بہادر (نواب یار جنگ) جنھون نے اولاً بحیثیت صدر تعلقداری
اور اب بحیثیت صوبہ اُس تمام وقت و ہمت کو جو اپنے اداے فرائض دیگر سے
بچا سکے اپنی سمت کے معتبر شہرون خصوصاً گلبرگہ کی اُن ترقیون مین مصروف رکھا جنکا
ذکر ہو چکا ہے اور گلبرگہ کی تخصیص اس سبب سے کی گئی کہ یہ ایک معتبر شہر تھا اور اسکی
تجارتی خوبیان جو اُنکے پیش نظر تھین وہ اسطرح حاصل کی گئین کہ تجارت مین آسانیان
دی گئین اور تجارت کے واسطے جرأت و حوصلہ بڑھایا اور امن و امان دینے کے وہ سامان
کیے گئے کہ اطراف و اکناف کا مال تجارت اس طرف کو ٹوٹ پڑے جسکا حال یہ تھا
کہ اُسوقت تک گو درحقیقت اِسی شہر کے دامن سے ہو کے گذرتا تھا - مگر یہان کے
پیشتر بدنظمی بے امنی اور نایابی مسکن و منزل کی سبب سے ممالک سرکار برطانیہ کے
محفوظ مقامات شولاپور اور بارسے مین جا گرتا تھا - یہ آسانیان اور ترغیبین اسطرح
پیدا کی گئین کہ وسیع سڑکین کار آمد عمارتین اور نئے بازار تیار ہوئے اور اسطرح کہ
تحتانی افسرون کی ظالمانہ دست درازیون سے رعایا کی حفاظت کی گئی اور اسطرح
کہ ہر طبقہ کے لوگون کے ساتھ دونون حالتون کیا خانگی کیا تاجرانہ مصائب مین جا بہ گری

اور ہمدردی کا برتاؤ کیا گیا اور انکو انکے مذہبی اور قومی رسوم مین مدد دی گئی - اور اسطرح
کہ وہ انتہا درجہ کا امن وامان قائم کیا گیا جو کہ ایسی کوتوالی سے ممکن ہے جسکی نگرانی بہت
عمدہ طور پر ہوتی ہو - اور اسطرح کہ شہر کے باشندے اس بات پر آمادہ کیے گئے کہ صفائی
کے انتظام میں اور اپنے شہر کی آراستگی اور ترقی مین ستعدی کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کرین
اور اسطرح کہ لوکل فنڈ بورڈ (موقعی آمدنی کی مجلس) مقرر کی گئی جنمین ارکان بہ نسبت
ملازم سرکاری کے غیر ملازم زیادہ تھے -
ایسی صورتون مین اگر نتیجہ انکی امید سے اسقدر زیادہ عمدہ پیدا نہو جاتا تو درحقیقت
انکو بڑی حسرت اٹھانی پڑتی مگر شکر ہے کہ انکو کامیابی حاصل ہوئی اور کامیابی بھی ایسی
کہ ہر ایک وارد وصادر جو ادھر سے گذرا ہے اُسے دیکھکے اسکا گرویدہ ہو گیا ہے اور ہم
(رزیڈنس) صاحبان عالیشان سے مرحبا وآفرین کی دلی تعریفین سننے مین آئی ہین اور
سب سے بالاتر یہ ہے کہ جس سرکار مین انھون نے یہ عمدہ خدمات انجام دی ہین اُس
سرکار کی مسرت آمیز سپاس گزاری اپنے واسطے حاصل کی ہے شک نہین کہ
جو کچھ اکرام اللہ خان بہادر نے گلبرگہ اور اپنی ہمت کے دوسرے شہرون کے واسطے کیا ہے
ایسے ہی کچھ اپنے مفوضہ شہرون مین دوسرے لوگ بھی کر سکتے ہین جنکو یہی حیثیت وخدمت
حاصل ہے اِس موقع پر یہ کہنا بھی فراموش نہ کرنا چاہیے - کہ صوبہ دار گلبرگہ ہرچند
بالتخصیص مورد عنایات سرکار رہے اور اعتماد اور رعایت سرکار انکو حاصل رہی
مگر درصورتیکہ بالذات بھی اِس بات کے ذوق وشوق سے مالامال نہوتے کہ اس جگہ پر
اپنی کچھ نشانیان چھوڑ جائین اور جن لوگون کی حفاظت پر مامور ہین انکو کچھ فائدہ
پہونچا جائین تو وہ ساری عنایتین بیکار ہو جاتین یہ سچ ہے کہ انھون نے بہت روپیہ

صرف کیا ہے مگر اُسکے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ باستثناء سرکاری کچہریون کے
ان کل ترقیون کے مصارف لوکل فنڈ سے ہوتے ہین سرکار کے مال سے کچھ بھی خرچ
نہین ہوا - پھر یہ بات کہ رعایا نے یہ بوجھ بطیب خاطر اُٹھایا ہے - اُس نقش تعظیم توقیر سے
ظاہر ہے جو رعایا کے دلون مین اپنے صوبہ کی طرف سے مرتسم ہے - یہ عظمت اور
یہ انسانی فطرت طبیعت دو تین سال ہوئے اُسوقت ظاہر ہوئی جب وہ جدید مجلس
مالگزاری کے ممبر (رکن) ہونے کو اِس ضلع سے رخصت ہوئے تھے یہان کی رعایا
اور بیوپاریون نے آپسمین چندہ کر کے ایک رقم کثیر جمع کی اور صوبہ سے یہ درخواست
پیش کی کہ کوئی دن مقرر فرمائین تاکہ وہ اُس بڑی دعوت عام مین تشریف فرما ہون جو
اُنکے نام پر قرار دینا اُنکا مقصود اعلیٰ ہے - صوبہ نے بدل اُنسے یہ آرزو کی کہ کوئی ایسی
تجویز نہ کیجائے بلکہ انکو اسطرح حقیقی اعزاز دیا جائے - کہ اپنے زرچندہ کو ایسے کام مین
صرف کرین جو ہمیشہ پائداری کے ساتھ خلق اللہ کو مفید ہو اور جسکی وجہ سے انکا نام ہمیشہ
کے لیئے فقط اُس ایک لفظ سے پکارا جائے جسکی اُنکو تمنا رہی ہے یعنی رعایا کا مربی یا
قوم کا خیرخواہ چنانچہ اِس ارشاد کی تعمیل ہوئی اور وہ یادگار ایک خوبصورت اور
راحت خیز سرا کی صورت پر شہر کی نئی آبادی مین نمودار ہے اور اُنکے نام پر اکرام سرا
زبان زد ہے -

لیکن اُنکے کامون مین سب کا سرتاج کام جدید مجلس ہے جو گلبرگہ کی ناک ہے
اور جسپر خود انکو دانستہ ولیکن عذر خواہ افتخار ہے (یعنی معلوم ہے کہ تفاخر کسی حال مین
روا نہین مگر یہ چیز ہی ایسی ہے کہ جسکی خوبی مفاخرت پر معذور کرتی ہے اور وہ عذر
قابل قبول ہے) ہمنے اپنے کامون مین کوئی ایسی گنجائش نہین چھوڑی کہ اس بارہ مین

عمدہ طور پر کچھ لکھ سکین اور یہ مسئلہ ایسا اعلی ہے کہ کسی آرٹیکل کے آخر مین قلم اُٹھا کے دو ایک عاجلانہ سطور لکھ دینا اُسکے واسطے کافی نہین ہے اسی نظر سے بالفعل ہم مسٹر کارڈری کی اُس راے کے لکھنے پر اکتفا کرتے ہین جو اُنھون نے دو ایک روز ہوئے بعد ملاحظہ تحریر فرمائی ہے۔

و ہو ہذا

اس مجلس کی کارروائی ایسی عمدہ ہے کہ اس بارہ مین اس قسم کی اُن کارخانون مین بطور نمونہ کے کار آمد ہو سکتی ہے جنکی نسبت مجھے اُمید ہے کہ بہت جلد ریاست کار عالی کے اُن مقامات مین قائم ہوگی جہان جہان ضرورت ہے۔ خاص عمارت کی وضع و قطع کے بارے مین اس سے بہتر سمجھتا ہون کہ عمودی و مرکزی قاعدہ اختیار کیا جائے جسکی صورت یہ ہے کہ وسط مین ایک مشترک ایوان اور اُسکی ذیل مین شاخ در شاخ مختلف اور جدی جدی کارگاہ و کوٹھی ہوتی ہین اس نقشہ مین ان باتون کی گنجایش ہوتی ہے کہ ہر طبقہ کے قیدیون مین باہم گروہ پورے طور پر علحدگی ہو جاتی ہے اور حفاظت و حراست کے واسطے بھی ایک نہایت آسان شکل ہے لیکن اس موقع پر کہ صوبہ دار نواب یار جنگ بہادر (جنکی فراست اور عملی قوت کے طفیل سے موجودہ کارخانہ نے اس اپنی حالیہ کامیابی کا عروج پایا ہے) پہلی تعمیرون کو اس خوبی سے تغیر دیکر کار آمد بنایا اور نہایت وسیع کیا ہے کہ سوا تعریف کے کوئی کچھ نہین کہہ سکتا ہے۔ بالتخصیص کارخانون کے مکانات ایسے گنجایشی وسیع اور خوش تعمیر ہین جیسے بہتر سے بہتر ہندوستان مین کسی جگہ ہو سکتے ہین۔ اور یہان کی مصنوعات کا مقابلہ کیا جائے تو بدرجہا اُن چیزون سے بہتر نکلینگی جو اور مقامات کی بنی ہوئی میری نظر سے گذری ہین سوا ...

بارگین کسی قدر اور ہوادار ہونی چاہییں - چنانچہ اسکا بندوبست بھی جہان تک مجھے معلوم ہوا ہے عنقریب ہونے والا ہے - اور اس موقع پر مین اس راے کی اجازت چاہتا ہون کہ ہر ایک بارک مین قیدیون کی تعداد شب خوابی کے واسطے جاے مکسر کے حساب سے مقرر ہونی چاہیے اور یہ تعداد ایک تختہ پر لکھ کے بارگ کے دروازہ پر آویزان کردینا چاہیے اس صورت مین اگر کبھی قیدیون کی تعداد اُس حد سے بڑھ جائے جسکی گنجائش رکھی گئی ہے تو اس بندوبست مین کچھ بھی دقت نہوگی کہ احاطہ کی دو ایک اندرونی کارخانون مین ہنگامی طور پر اِنکے سونے کی تجویز کردیجائے خیمہ جات شطرنجیان کاغذ اور کپڑا جو یہان تیار ہوتا ہے نہایت اعلیٰ قسم کا ہے یہان کی بعض تجربیات سے بحث کیجاے تو یہ امر مفید جانتا ہون کہ نوبت بہ نوبت کام لیا جاسے وہ اسطرح کہ جن قیدیون کی سزا مین محنت شاقہ کی قید رکھی جاے یا جو ایسی حفاظتی کے قابل نظر آئین یا وہ کاغذ بنانے کے واسطے خمیر کوٹنے پیسنے کے کام پر باری باری سے مقرر کیے جائین کیونکہ اس کام مین ایسی سخت محنت ہے کہ ایک فرقہ کے لوگ تمام دن ہم اُسمین مصروف نہین رہ سکتی (میڈیکل ریکارڈ) نقشہ طبابت کا نتیجہ قابل اطمینان ہے - مگر کثرت امراض جلدی غالباً اس ضرورت کی متحرک ہے کہ جس موسم مین اِس مرض کے پھیلنے کا سامان نظر آوے اُسوقت اُنکی معمولی غذا مین ہری ترکاری اور کچھ پیاز زیادہ کردیجائے - منافع ہر چند مقدار مین زیادہ نہون مگر ثابت ہوتا ہے کہ منفعت عاجلہ ہے اور یہ کہ اشیاے فروخت شدہ ایسی بہتر قسم کی ہوتی ہین کہ اُنکی قدر وقیمت کیجاتی ہے سرکش قیدیون کے واسطے چند حجرے قید تنہائی کے لیے اگر بڑھا دیے جائین تو کچھ زیادہ صرف نہین ہوگا اور مکان مین آتے ہی جو پہلا مربع صحن ملتا ہے اُسکے

پہلو مین بخوبی تیار ہو سکتے ہین - ان خفیف قسم کی تجویزون سے ظاہر ہوگا کہ اس مجلس کے تمام انتظام و مقاصد کی میری نظر مین کیا کچھ قدر و قیمت ہے اور اسکی بنیاد قائم کرنے نشو و نما دینے مین کس انتہا درجہ کی تحسین و آفرین اکرام اللہ خان کو سزاوار ہے فقط

ترجمہ آرٹیکل مندرجہ دکن ٹائمس

مورخہ ۲ - فروری ۱۸۸٦ء

وہ بہمی جلسے وہ دعوتون کے سلسلے جو ایک ہفتہ سے گلبرگہ کو سہاگن بنائے ہوئے ہین انمین کا آخری جلسہ مسٹر کارڈری کے اُس (ڈنر) دعوت کا تھا جو صوبہ اور سیول حکام کی جانب سے جمعرات کی شام کو دی گئی وہ خوشنما اور وسیع باغ عامہ (پبلک گارڈن) جو فی نفسہ گلبرگہ کے ایک عمدہ محاسن مین سے ہے اور جسکا ظہور اُسی نامور صوبہ اکرام اللہ خان بہادر (نواب یار جنگ) کے طفیل سے ہوا ہے وہان ایک عالیشان خیمہ نصب ہوا اور اُس خیمہ مین کھانے کا سامان کیا گیا - ڈنر کے قبل شام کو گارڈن پارٹی کا جلسہ ہوا اسکے واسطے صحن پر فضائے باغ نہایت خوش سلیقگی و عمدگی سے آراستہ کیا گیا تھا سیاہی شب کی نمودار ہوتے ہی ساری قطعات نہایت عمدہ روشنی سے منور کردی گئی ہر چمن اور ہر روش پر ہزارون قنادیل رنگین سے افشان کی ہوئی تھی اُسپر طرہ یہ ہے کہ اطراف و جوانب مین دور دور سیکڑون ایستادون اور مختلف آرائشون اور نئی قطع کی روشنیون سے ایک نور کا عالم تھا غرض سارا انتظام اور ہر سامان سرتا بقدم نہایت مغتنم عمدہ تجاویز اور عمدہ کامیابی کے ساتھ تھا - کھانے کے بعد اور بعد اسکے کہ قیصر ہند اور سرکار نظام کی خیر خواہی و تندرستی کے معمولی جام کا دور ہو چکا - نواب خیر نواز جنگ (مولوی مہدی علی صاحب) نے اپنے مہمان شبانہ کی تندرستی و سلامتی کا جام نوش کیا

اور اسکے ساتھ اردو زبان مین ایسی بسیط اور غالباً فصیح اسپیچ دی جسنے ملکی حاضرین جلسہ مین ایک جوش پیدا کر دیا جسپر بار بار تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوتے تھے اور اکثر نہایت بلند آواز اور دلی جوش سے - بعد اسکے مسٹر کارڈری نے اسپیچ دی جسکا خلاصہ وسج ذیل ہے -

اسپیچ مسٹر کارڈری صاحب بہادر رزیڈنٹ

چونکہ مجھکو یہان اور اورنگ آباد مین دونون جگہ دفاتر سرکاری کے دیکھنے کا موقع ملا ہے اسلیے مین نہایت خوشی کے ساتھ اس بات کی تصدیق کرتا ہون - کہ جس طریقہ کر اب دفاتر کی تہذیب و ترتیب و حفاظت عمل مین آتی ہے اور جس صحت سے کاغذات پیمائش بندوبست - (جنپر کہ رعایا کی بہبودی کا دارمدار ہے) مرتب کیے گئے ہین اور جس طور پر کہ نقشجات کی تنقیح و تصحیح ہوتی ہے اور جس تیزی اور سرعت کے ساتھ محافظخانہ سے کاغذات مطلوبہ برآمد ہوتے اور پیش کیے جاتے ہین اور جس سلسلے اور ترتیب کے ساتھ آجتک کے حسابات رکھے گئے ہین وہ نہایت عمدہ اور قابل تعریف طریقے ہین - یہی اعلیٰ درجہ کی خوبیان ہین اور یہی چیزین بجاے خاکے اور ڈھانچے کے ہین جنپر کار وبار ریاست کا دار و مدار ہے - اور انھین باتون پر ریاست کی ترقی و تہذیب کا اندازہ ہو سکتا ہے لیکن جیسا کہ مین نے نواب صاحب سے ان معاملات مین بارہا ذکر کیا ہے عمدہ گورنمنٹ کی یہی صورتین ہین جنکو اصلی لباس فاخرہ اور کار آمد پھول پھل سے آراستہ کرنا چاہیے اسطرح کہ جن لوگون کی کارفرمائی و کارگزاری پر ان صورتون کا مدار ہے وہ باامانت و دیانت ہون صاحب لیاقت ہون اور دلسوز ہون یہی سبب ہے کہ یہان تو یہان سرکار ہند کی بھی ان تجویزون پر نہایت خوشی سے مرحبا اور شاد باش

کہتا ہون۔ جنسے حکام صدر کے علاوہ عہدہ داران مقامی اور اضلاع کی وقعت اور انکی ذمہ داریان تسلیم کیجاتی ہین۔ کیونکہ درحقیقت یہی عہدہ دار ہین جنپر رعایا کی بہبود کا دارمدار ہے اور ہر انتظام کی کامیابی خواہ وہ کیسا ہی کامل کیون نہو اسی بات پر منحصر ہے کہ عہدہ دار نہایت استقلال اور استعجال سے مستغیثون کے دادرس ہون اپنی منصفانہ اور غیر متعصبانہ کارروائی کو کام مین لائین اور اپنے ماتحتین پر نظر رکھین چنانچہ اسی بنیاد پر مین ارکان مجلس کے صوبہ دار ہونے سے نہایت خوش ہوا تھا کیونکہ میرے خیال مین جب ایسے معزز اور باوقار لوگ جیسے ہمارے میزبان نواب یار جنگ بہادر اور دوسرے صاحب ہین صوبہ داریون پر مقرر ہونگے تو یقینی وہ کارگزاریان جو ترقی اور اعزاز کا باعث ہوتی ہین صرف حیدرآباد ہی تک محدود نرہینگی بلکہ عہدہ داران اضلاع کی عمدہ کارگزاری بھی قابل صلہ و وقعت خیال کیجائیگی۔ صاحبو عمدہ گورنمنٹ کے نتائج یہ ہین کہ رعایا مرفہ الحال اور فارغ البال ہو آبادی مین زیادتی اور تجارت مین ترقی پائی جاوے اور جان و مال کی حفاظت رہے ساتھ ہی اسکے ہم صحیح طور پر کہہ سکتے ہین کہ ریاست سرکار نظام کی اس حصہ مین ہم ہر سمت بہت سے ایسے آثار اور علامات پاتے ہین جنکی وجہ سے ان عمدہ نتائج مین روز افزون ترقی پائی جاتی ہے۔ پیمائش کا کام پوری ترقی پر ہے اور حسب ہدایات منیر نواز جنگ بہادر انھین عمدہ اور باضابطہ اصول پر جاری ہے جو ممالک متصلہ مین رائج ہین۔ مجھے اس مقام پر اور سررشتون کے ذکر سے بھی درگذر نہین کرنا چاہیے جیسے محبس جسکا انتظام قیدیون کے حق مین نہایت مفید اور ترحمانہ ہے اور جو قلمرو سرکار نظام کے دوسرے حصون مین ایک نظیر ہونے کے لائق ہے۔ ہم آج ہی ایک مدرسہ کے افتتاح کے وقت موجود تھے جنمین ڈھائی سو

طلبا ء اُسی وقت داخل ہونے والے تھے یہ تعداد بلحاظ اُن دقتون کے جو ایسے مدارس قائم کرنے اور اشاعت تعلیم مین پیش آتی ہین نہایت قدر و تعریف کے لائق ہے مگر ان سب نتایج کے پیدا کرنے مین ضرور ہے کہ صوبہ صاحب کو اُنکے ماتحتون اور للتا پرشاد تعلقدار سے مدد ملی ہوگی۔

اور بنظر انگلستین ہونے کے یہ امر واقعی بھی میری خوشی کا باعث ہے کہ منیر نواز جنگ اور دوسرے عہدہ دارون جنھون نے اضلاع ہردوئی و ساے بریلی مین یورپین افسرون کے ماتحت اُن انتظامات کی خوبیون کی قدر و قیمت پہچانی ہے جنکو وہ اب قلمرو سرکار نظام مین بھی جاری کر رہے ہین۔

غرض جو خوشی مجھکو گلبرگہ کے آنے اور اس دعوت سے ہوئی ہے اُسکا مین نہایت ممنون ہوا فقط

حکم مدار المہام سرکار عالی مطبوعہ جریدہ

غرۂ فروردی ماہ آلہی ۱۲۹۵ف مطابق ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۰۳ ہجری

حسب فرمان واجب الاذعان بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کے مدار المہام سرکار عالی گلبرگہ کارخانہ پارچہ بافی کھولنے کے لیے گئے تھے اس موقع پر جو کچھ حالات انتظامات کے دیکھنے کا اتفاق ہوا اُسکی کیفیت بطور یادداشت کے مدار المہام سرکار عالی نے حضور پرنور مین پیش کرنے کے لیے تیار کی ہے وہ اطلاع عام کے لیے مشتہر کیجاتی ہے

منتخب یادداشت مدار المہام سرکار عالی متعلق ملاحظہ دفاتر سرکاری بمقام گلبرگہ مورخہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۰۳ھ

کل رقم جمعبندی صوبہ جنوبی کی بابت ۱۲۹۴ف للعہ مالعہ روپیہ تھی بعد منہائی

ان رقوم کے جنکے وصول کا اختیار عہدہ داران مفصل کو نہ تھا (یا برآئندہ کی گئی تھی) [illegible]
وصول طلب تھی منجملہ اُنکے [illegible] یا ۹۱،۹۹ فیصد سال کے اندر وصول ہوگئے
اور صرف [illegible] باقی رہے یہ نہایت ہی تعریف کے لائق ہے اور اُس سے عہدہ داران
اضلاع کی عمدہ کارگزاری اور محکمہ صوبہ کی کامل نگرانی کا ثبوت ہوتا ہے متعلق تصفیہ رقوم
بابد گرفت و بابد داد کاغذات تودہ تودہ میرے روبرو پیش ہوئے جس سے مجھے
یقین ہوگیا ہے کہ جو کام ہوا ہے وہ حقیقت مین بہت بڑا کام تھا مین اِس موقع پر نہایت
خوشی سے کہتا ہون کہ جو ہدایات نواب یار جنگ بہادر نے جاری کین اور میرے احکام
و تاکیدات کی نگرانی رکھی اُسکی نسبت ہر طرح سے سرکار عالی کی طرف سے تعریف و تحسین کے
مستحق ہین۔

اِس صوبہ جنوبی کی بابت بابد داد کی سرکار کی رقم مع شمول دستگرداں [illegible] تھی
منجملہ اُسکے ۹۳ فیصدی [illegible] مین [illegible] کا تصفیہ ہوگیا اور [illegible] باقی رہی۔ رقم تصفیہ شدہ
مین سے [illegible] روپیہ نقد العمال ہوئے [illegible] کا جمع و خرچ ہوا اور [illegible] ناقابل
العمال ہونے کی وجہ سے خارج کیے گئے۔ باقی کی رقم مین سے [illegible] کا تصفیہ تو دفتر
انعام کے فیصلون پر منحصر ہے اور [illegible] بابت اُن جاگیرات کے ہین جو بانتبات
حق ضبطی مین ہین علاوہ اسکے چند ہزار روپیہ ایسے ہین کہ جو یا بوجہ عدم حضوری دعویداران
یا عدم منظوری صدر کے ملتوی ہین اور کل صوبہ بھر مین صرف [illegible] کی رقم کا تصفیہ
عہدہ داران اضلاع پر منحصر ہے اِس سے بہتر نتیجہ نہین ہوسکتا۔

ف مین نے ہمراہی صاحب عالیشان بہادر محبس گلبرگہ بھی معاینہ کیا اور
قیدیون کے رہنے کی بارگین اور قالین بننے کے مکانات کو ملاحظہ اور قیدیون کو

کام کرتے بھی دیکھا - چنانچہ ہم دونون ہر قسم کے انتظامات سے بہت خوش ہوئے محبس جو عورتون کے رہنے کا علیحدہ اور کام کرنے کا جداگانہ تعمیر کیا گیا ہے وہ سب تعریف کے قابل ہے -

ف جو بازارات اور عمارات نواب یار جنگ بہادر کی تجاویز و نگرانی اور اکثر آمدنی لوکل فنڈ سے بنائی گئی ہین انکو مین نے چندمرتبہ دیکھا اُنکے سبب سے گلبرگہ کی حالت جو چند سال پیشتر نہایت خراب تھی اعلیٰ درجہ کی ہوگئی اور جو عام باغ بنام محبوب گلشن تیار کیا گیا ہے وہ عوام کی سیرگاہ کے واسطے ایک ایسا پرفضا مقام ہوگیا ہے کہ جسکے سبب سے گلبرگہ اول درجون کے شہرون مین گننے کے قابل ہے یہان کی قدیم عمارتون سے قلعہ گلبرگہ جو سلاطین بہمنیہ کے زمانہ کا یادگار ہے اور جسمین ایک نہایت عالیشان اور خوبصورت مسجد ہے - چند سال پیشتر نہایت خراب اور ویران پڑا تھا نہ شہر سے قلعہ تک جانے کو کوئی اچھا راستہ تھا اور نہ اُسکے اندر گاڑی بگھی کی گذر ہوسکتی تھی - تمام قلعہ جھاڑیون سے بھرا ہوا تھا اور جنگلی جانور اُسکے اندر رہتے تھے -

نواب یار جنگ بہادر کی کوشش اور توجہ سے ایک اچھی سڑک بھی قلعہ کے اندر تک بنگئی اور قلعہ کے اندر بھی صفائی ہوگئی - مسجد جو پہلے نہایت بوسیدہ حالت مین تھی اُسکی بھی بہت کچھ مرمت اور درستی ہوگئی ہے مگر تو بھی اُسمین بہت کچھ کام باقی ہے اور چونکہ وہ سلاطین سلف کی ایک عمدہ یادگار ہے اسواسطے سرکار کا فرض ہے کہ اُسکی مرمت کی طرف متوجہ ہون اور اُسکے متعلق تجویزین سرکار مین پیش کرین -

مجھے اِس بات کے دیکھنے سے بھی نہایت خوشی ہوئی کہ نواب یار جنگ بہادر اکثر تحریری کارروائیان اپنے قلم سے کرتے ہین بلکہ تمام تجاویز و احکام ضروری خود اُنکے

قلم کے لکھے ہوئے ہوتے ہین چنانچہ جسقدر روزنامچے دورہ کے اُنھون نے صدر کو بھیجے اور جو بڑی رپورٹ اُنھون نے لکھی اُسکے اصل مسودات میری نظر سے گذرے وہ تمام و کمال اُنکے قلم کے اور سب بڑے چھوٹے مقدمات کی تجویزین اور فیصلے اُنکے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہین جس سے نہ فقط اُنکی قوت فیصلہ و معاملہ نگاری عیان ہے بلکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکار کی کارروائی جو کچھ وہ کرتے ہین وہ ہر طرح سے اطمینان کے لائق ہے اور سرکاری احکام کی تعمیل پورے طور پر کیجاتی ہے۔

خاتمہ پر مجھے اِس بات کے بیان کرنیکی خوشی ہے۔ کہ کیا بلحاظ کارروائی دفاتر اور کیا بخیال حالت مختلفہ انتظامات۔ اور کیا بنظر صفائی و ہر قسم آراستگی و حیرت انگیز ترقیات تجارت و مردم شماری و روز افزونی اسباب تمدن و معاشرت خلائق خاص گلبرگہ و کامل اعتبار و ہر دل عزیزی و مقبولیت عامہ ہر صنف مخلوق عام باشندگان کل مضافات صوبہ اور کیا بوجہ دادرسی رعایا بذریعہ فیصلہ مقدمات اور تصفیہ دعاوی اور استغاثون کے نواب یار جنگ بہادر ہر طرح سے سرکار عالی کی ہر طرح کی تعریف و تحسین کے مستحق ہین اور نہ صرف مجھے بلکہ صاحب عالیشان بہادر کو بھی کارروائی آنکی ہر طرح سے پسند و اطمینان و تعریف کے لائق معلوم ہوئی چنانچہ صاحب عالیشان بہادر نے عام جلسہ مین اپنی تقریر مین جو عہدہ داران سرکاری کی ڈنر کے وقت کی تھی اُنکی کارروائی کی بڑی تعریف اور تحسین کی اور نیز کتاب معائنہ محبس مین انتظام محبس سے اعلےٰ درجہ کی خوشی ظاہر کی فقط

حکم مدار المہام واقع ۱۴ شہر جمادی الثانی ۱۳۰۳ ہجری

مطبوعہ جریدہ ۱۶ اردی بہشت ماہ آلہی ۱۲۹۵ ف جلد دوم صفحہ ۲۶۹

مدار المہام سرکار عالی نے گلبرگہ مین جو دفاتر کا ملاخطہ کیا تھا اُسکے متعلق ایک یادداشت جریدہ مطبوعہ نمبر فردردی ماہ آلہی ۱۲۹۵ ف مین شائع ہوئی تھی اِس یادداشت کو مدار المہام نے حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی کے ملاخطہ اور حکم کے واسطے پیش کیا تھا مدار المہام سرکار عالی نہایت فخر اور عزت کے ساتھ اِس بات کو بیان کرتے ہین کہ حضرت بندگان عالی متعالی نے تصفیہ بابت داد کے متعلق جو کارروائی ہوئی ہے اُسکو نہایت پسند فرمایا ہے چنانچہ جو حکم حضرت نے مدار المہام کی گزارش پر دست خاص سے تحریر فرمایا ہے اُسکو جملہ عہدہ داران سرکاری اور عوام کی اطلاع کیواسطے مشتہر کیا جاتا ہے

وہو ہذا

مین آپ کی یادداشت دیکھکر بہت خوش ہوا رسوم داران اور یومیہ داران اور معمولداران وغیرہ کی بابت داد کا تصفیہ ہونا بڑی خوشی کی بات ہے کیونکہ اِس رقم کی مقدار بظاہر بہت بڑی تھی اور ہماری سرکار پر سخت الزام تھا کہ اسقدر رقم رعایا کی سرکار پر باقی ہے اور ناواقف لوگون کو انواع کی شکایت کا موقع تھا اور سرکار پر بھی بظاہر بار گران تھا مگر جسطور پر تصفیہ ہوا اُس سے صاف ظاہر ہے کہ اِس رقم کا بڑا حصہ کاغذی اور جعلی تھا یا فرضی اور جو حصہ واجبی تھا وہ اِسقدر نہین کہ جسکا ادا کرنا کچھ مشکل ہو فقط

مدار المہام سرکار عالی اُمید کرتے ہین کہ حضرت کے اِس اظہار خوشنودی کو جملہ عہدہ داران متعلق اپنے فخر اور عزت کا باعث سمجھینگے اور اِس خیال سے

کہ حضرت   اُنکے کام کو خود ملاحظہ فرماتے ہین اور اُسکی عمدگی یا خرابی کی نسبت رائے ظاہر فرماتے ہین اور احکام صادر فرماتے ہین سب ملازمان سرکاری کو اپنے کام کی بہ جوش وجانفشانی انجام دینے کی ترغیب ہوگی +